مصباح القرآن

حصہ سوم

عربی صرف ونحو کے ضروری احکام مع امثلہ اور قرآن مجید کی بنیادی تعلیمات کا مجموعہ

مرتبہ: مولانا محفوظ الرحمٰن نامی

پہلی مرتبہ ۔۔۔ ۵ جلد — مطبوعہ [illegible] — بماہ جون ۱۹۵۲ء
قیمت فی جلد — ایک روپیہ (عہ)

ہدایات برائے معلمین

۱۔ یہ کتاب رحمانی قاعدہ، مفتاح القرآن حصہ اول و حصہ دوم کے بعد پڑھائی جائے۔

۲۔ اس کے ساتھ ہی قرآن پاک ناظرہ اس طرح پڑھایا جائے کہ طالب علم ہر لفظ کو اس کے صحیح مخرج اور صفات کے ساتھ ادا کر سکے اور قرآن پاک روانی کے ساتھ پڑھنے لگے۔

۳۔ چند رکوع لہجہ کے ساتھ مشق کرا لیے جائیں تاکہ طالب علم مجمعوں میں خوش الحانی کے ساتھ تلاوت قرآن کریم کر سکے۔

۴۔ صرف کے قواعد محض رٹائے نہ جائیں بلکہ خوب سمجھا کر ان کی مشق کرائی جائے یہاں تک کہ طالب علم صیغوں کی نشانیوں اور لفظوں کی شکلوں کو پہچان کر صحیح ترجمہ کرنے لگے۔

۵۔ فقروں اور جملوں کے پڑھانے میں اس کا پورا لحاظ رکھا جائے کہ طالب علم کا ذہن ہر قسم کی ترکیبوں سے خوب مانوس ہو جائے تاکہ ان کے نمونے سامنے رکھ کر ترجمہ کی قابلیت پیدا کر سکے۔

۶۔ عبارت پڑھانے کے بعد پہلے ہر ہر لفظ کے معنی یاد کرائیے پھر لفظوں کو ملا کر ترجمہ کرائیے۔

۷۔ الفاظ کا ترجمہ بتا دینے کے بعد جملوں کے معنی خود نہ بتائیے بلکہ کوشش کیجئے کہ طالب علم اپنے ذہن اور دماغ پر زور دے کر خود ترجمہ کرے۔

۸۔ ترجمہ کے بعد عبارت کا مطلب سہل لفظوں میں سمجھائیے تاکہ ہر طالب علم اچھی طرح سمجھ لے۔

۹۔ مطلب کے بعد خلاصہ سبق بیان کیجئے اور اس سے جو ایمانی، اخلاقی اور عملی نصیحت نکلتی ہو اس کی طرف طلبہ کو متوجہ کیجئے۔

۱۰۔ معلم قرآن کو خود باوضو ہو کر سبق دینا چاہیے اور پوری کوشش کرنا چاہیے کہ خود اس کی اور طلبہ کی زندگی پر قرآنی رنگ چھا جائے۔

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
بیشک بنایا ہم نے اس کو قرآن عربی زبان میں تاکہ تم سمجھو
قرآن
پڑھو
پڑھاؤ
لا الٰہ الا اللہ
اور
محمد رسول اللہ
کعبہ مکرمہ
مسجد نبوی صلعم
مفتاح القرآن
حصہ سوم
مرتبہ
مولانا محفوظ الرحمٰن نامی
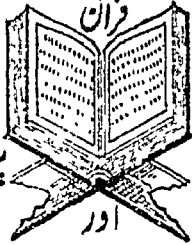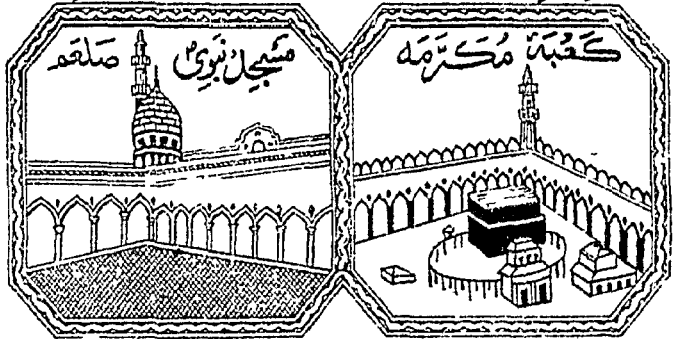
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عربی قواعد

اِسم

اسم وہ لفظ ہے جو کسی چیز یا کسی شخص یا کام کو بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔

مثالیں

اَللّٰہُ - خدا، اَحَدٌ - ایک، اِلٰہٌ - معبود

رَبٌّ - پالنے والا، مَلِكٌ - بادشاہ، مُحَمَّدٌ - محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اَحْمَدُ - احمد صلی اللہ علیہ وسلم، رَسُوْلٌ - پیغمبر، بَشِيْرٌ - خوش خبری دینے والا

نَذِيْرٌ - ڈرانے والا، اَلنَّصْرُ - مدد کرنا، اَلضَّرْبُ - مارنا،

اَلْفَتْحُ - کھولنا، اَلسَّمْعُ - سننا، اَلْكَرَمُ - بزرگ ہونا،

فعل

فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔

زمانہ کی ۳ قسمیں ہیں۔ (۱) ماضی۔ گذرا ہوا
(۲) حال۔ موجود (۳) مستقبل۔ آنے والا

مثالیں

ماضی

خَلَقَ۔ پیدا کیا، رَزَقَ۔ روزی دیا، وَقَبَ۔ چھا گیا،
حَسَدَ۔ حسد کیا تَبَّ۔ ہلاک ہوا، كَسَبَ۔ کمایا،
حَسِبَ۔ خیال کیا، شَہِدَ۔ گواہی دی،

حال اور مستقبل

يَعْبُدُ۔ عبادت کرتا ہے، يَسْجُدُ۔ سجدہ کرتا ہے، يَنْظُرُ۔ دیکھتا ہے،
يَرْفَعُ۔ اُٹھاتا ہے۔

سَيَصْلٰى۔ عنقریب داخل ہوگا، سَيَهْدِيْ۔ قریب ہی ہدایت دیگا
يُعْطِيْ۔ دیگا۔ يَغْشٰى۔ ڈھانپ لیگا۔

اِهْدِ۔ ہدایت کر تو، صَلِّ۔ نماز پڑھ، سَبِّحْ۔ پاکی بیان کر،
لَاتُشْرِكْ۔ مت شرک کر تو

حرف

حرف وہ لفظ ہے جو کسی شخص یا چیز یا کام کو نہیں بتلاتا ہے بلکہ اُس کا معنی غیر مستقل ہوتا ہے۔ اور اس کا استعمال کسی اسم یا فعل کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

مثالیں

أ۔ کیا، بِ۔ ساتھ، لِ۔ لئے، فِیْ۔ میں، مِنْ۔ سے،
واو۔ اور، ف۔ پس، ثُمَّ۔ پھر، لَا۔ نہیں، مَا۔ نہیں،
اَنْ۔ یہ کہ، اِنْ۔ اگر، لٰکِنْ۔ لیکن، لَعَلَّ۔ تاکہ، لَیْتَ۔ کاش
کَلَّا۔ ہرگز نہیں، سَوْفَ۔ قریب ہی، یَا۔ اے، قَدْ۔ تحقیق کہ، لَقَدْ۔ البتہ تحقیق کہ

کثرت سے استعمال ہونے والے الفاظ

اِذْ۔ جب، اِذَا۔ جب، اِلَّا۔ مگر، اِنَّا۔ بیشک ہم نے
ذُوْ۔ والا، ذَاتَ۔ والی، کَیْفَ۔ کیا، هَلْ۔ کیا،
مَا اَدْرٰکَ۔ کیا معلوم ہو تجھ کو، اَلَّذِیْ۔ جو (مذکر کے لئے)
اَلَّتِیْ۔ جو (مؤنث کے لئے)، اَلَّذِیْنَ۔ جو لوگ، (مرد)
اَللَّاتِیْ۔ جو (عورتیں)، مَنْ۔ کون، مَنْ۔ جو شخص،
مَا۔ کیا، مَا۔ جو کچھ، هٰذَا۔ یہ، ذَالِکَ۔ وہ،
هٰٓؤُلَآءِ۔ یہ لوگ، اُولٰٓئِکَ۔ وہ لوگ۔

فعل ماضی

وہ فعل ہے جو ایسے کام کو بتاتا ہے جو گذرے ہوئے زمانہ میں ہو چکا ہے

مثالیں

نَصَرَ۔ مدد کیا، ضَرَبَ۔ مارا، فَتَحَ۔ کھولا،
سَمِعَ۔ سُنا، کَرُمَ۔ بزرگ ہوا،

فعل ماضی کے چودہ ۱۴ صیغے آتے ہیں اور ہر صیغہ کی نشانی آخر میں ہوتی ہے۔ لہذا نشانی خوب خیال رکھتے ہوئے معنی کیجئے جب تک ہر صیغہ کی نشانی اچھی طرح یاد نہ ہو جائے سبق آگے نہ پڑھئے۔

غائب

واحد		تثنیہ		جمع	
وہ ایک مرد	وہ ایک عورت	وہ دو مرد	وہ دو عورتیں	وہ سب مرد	وہ سب عورتیں
نَصَرَ	نَصَرَتْ	نَصَرَا	نَصَرَتَا	نَصَرُوْا	نَصَرْنَ
مدد کیا اُس ایک مرد نے	مدد کیا اُس ایک عورت نے	مدد کیا اُن دو مردوں نے	مدد کیا اُن دو عورتوں نے	مدد کیا اُن سب مردوں نے	مدد کیا اُن سب عورتوں نے
ضَرَبَ	ضَرَبَتْ	ضَرَبَا	ضَرَبَتَا	ضَرَبُوْا	ضَرَبْنَ
فَتَحَ	فَتَحَتْ	فَتَحَا	فَتَحَتَا	فَتَحُوْا	فَتَحْنَ
سَمِعَ	سَمِعَتْ	سَمِعَا	سَمِعَتَا	سَمِعُوْا	سَمِعْنَ
كَرُمَ	كَرُمَتْ	كَرُمَا	كَرُمَتَا	كَرُمُوْا	كَرُمْنَ

حاضر

واحد		تثنیہ		جمع	
تو ایک مرد	تو ایک عورت	تم دو مرد	تم دو عورتیں	تم سب مرد	تم سب عورتیں
نَصَرْتَ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتُنَّ
مدد کیا تو ایک مرد نے	مدد کیا تو ایک عورت نے	مدد کیا تم دو مردوں نے	مدد کیا تم دو عورتوں نے	مدد کیا تم سب مردوں نے	مدد کیا تم سب عورتوں نے
ضَرَبْتَ	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُنَّ
فَتَحْتَ	فَتَحْتِ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمْ	فَتَحْتُنَّ
سَمِعْتَ	سَمِعْتِ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُنَّ
كَرُمْتَ	كَرُمْتِ	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُمْ	كَرُمْتُنَّ

متکلم

واحد	تثنیہ و جمع
میں ایک مرد یا عورت	ہم دو مرد یا عورتیں، ہم سب مرد یا عورتیں
نَصَرْتُ	نَصَرْنَا
مدد کیا میں ایک مرد یا عورت نے	مدد کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے
ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا
فَتَحْتُ	فَتَحْنَا
سَمِعْتُ	سَمِعْنَا
كَرُمْتُ	كَرُمْنَا

ماضی مجہول

ماضی مجہول کے لئے سہ حرفی فعلوں میں فُعِلَ کا وزن مقرر ہے
لہذا اوپر کے لفظوں میں سے کسی لفظ کا ماضی مجہول بنانا ہو تو
اُسے فُعِلَ کے وزن پر کر لیجئے۔ جیسے
نَصَرَ سے نُصِرَ۔ مدد کیا گیا، ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔ مارا گیا،
فَتَحَ سے فُتِحَ۔ کھولا گیا،

ماضی منفی

ماضی کے شروع میں مَا بڑھانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔
جیسے مَا نَصَرَ۔ نہیں مدد کیا، مَا ضَرَبَ۔ نہیں مارا
مَا فَتَحَ۔ نہیں کھولا،

مشق

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کا ترجمہ کیجئے

سَمِعُوْا۔ فَتَحُوْا۔ ظَلَمْتُمْ۔ نَجَوْتَ۔ اٰمَنْتُمْ۔ اٰمَنَّا۔ كُتِبَ۔
رُزِقُوْا۔ مَا ظَلَمْنَا۔ مَا كَتَبْنَا۔ سَجَدْتُ۔ عَمِلْنَ۔ سَمِعْتُنَّ
سَمِعْتُ۔ مَا سَمِعْتُمْ۔ ضُرِبْتُمَا۔ قَرَءْنَا۔ مَا شَهِدْنَا
كَسَبُوْا۔ اَسْلَمْنَا

ہدایت۔ مدرس کو چاہیئے کہ بہت سے مصادر سے فعل ماضی کے تمام صیغوں کی خوب مشق کرائے۔ اور جب تک طالب علم صیغوں کی نشانیوں کو اچھی طرح نہ یاد کر لے اور تمام صیغوں کا صحیح صحیح ترجمہ نہ کرنے لگے آگے سبق نہ پڑھائے۔

فعل مضارع

وہ فعل ہے جو زمانۂ موجودہ یا آنے والے زمانہ میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے۔

مثالیں

یَنْصُرُ۔ مدد کرتا ہے یا کریگا۔ یَضْرِبُ۔ مارتا ہے یا ماریگا۔
یَفْتَحُ۔ کھولتا ہے یا کھولیگا یَسْمَعُ۔ سنتا ہے یا سنیگا۔
یَکْرُمُ۔ بزرگ ہوتا ہے یا ہوئیگا۔

فعل مضارع کے بھی ماضی کی طرح چودہ صیغے ہوتے ہیں۔ ماضی میں تو ہر صیغہ کی نشانی آخر میں ہوتی ہے۔ مگر مضارع میں ہر صیغہ کی نشانی شروع اور آخر دونوں جگہ ہوتی ہے۔ لہذا مضارع کے صیغوں کے صحیح معنی کرنے کے لئے لفظ اوّل اور آخر دونوں طرف خیال کرنا چاہئے۔

غائب

واحد		تثنیہ		جمع	
وہ ایک مرد	وہ ایک عورت	وہ دو مرد	وہ دو عورتیں	وہ سب مرد	وہ سب عورتیں
یَنْصُرُ	تَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ	یَنْصُرْنَ
مدد کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد	مدد کرتی ہے یا کریگی وہ ایک عورت	مدد کرتے ہیں یا کرینگے وہ دو مرد	مدد کرتی ہیں یا کرینگی وہ دو عورتیں	مدد کرتے ہیں یا کرینگے وہ سب مرد	مدد کرتی ہیں یا کرینگی وہ سب عورتیں

واحد		تثنیہ		جمع	
یَضْرِبُ	تَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	تَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ	یَضْرِبْنَ
یَفْتَحُ	تَفْتَحُ	یَفْتَحَانِ	تَفْتَحَانِ	یَفْتَحُوْنَ	یَفْتَحْنَ
یَسْمَعُ	تَسْمَعُ	یَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	یَسْمَعُوْنَ	یَسْمَعْنَ
یُکْرِمُ	تُکْرِمُ	یُکْرِمَانِ	تُکْرِمَانِ	یُکْرِمُوْنَ	یُکْرِمْنَ

حاضر

واحد		تثنیہ		جمع	
تو ایک مرد	تو ایک عورت	تم دو مرد	تم دو عورتیں	تم سب مرد	تم سب عورتیں
تَنْصُرُ	تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرْنَ
مدد کرتا ہے یا کریگا تو ایک مرد	مدد کرتی ہے یا کریگی تو ایک عورت	مدد کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد	مدد کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتیں	مدد کرتے ہو یا کروگے تم سب مرد	مدد کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں
تَضْرِبُ	تَضْرِبِیْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبْنَ
تَفْتَحُ	تَفْتَحِیْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ	تَفْتَحْنَ
تَسْمَعُ	تَسْمَعِیْنَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعْنَ
تُکْرِمُ	تُکْرِمِیْنَ	تُکْرِمَانِ	تُکْرِمَانِ	تُکْرِمُوْنَ	تُکْرِمْنَ

متکلم

واحد	تثنیہ و جمع
میں ایک مرد یا عورت	ہم دو مرد یا سب مرد۔ ہم دو عورتیں یا سب عورتیں
اَنْصُرُ مدد کرتا ہوں یا کرونگا میں ایک مرد مدد کرتی ہوں یا کرونگی میں ایک عورت	نَنْصُرُ مدد کرتے ہیں یا کرینگے ہم دو یا سب مرد مدد کرتی ہیں یا کرینگی ہم دو یا سب عورتیں۔
اَضْرِبُ	نَضْرِبُ
اَفْتَحُ	نَفْتَحُ
اَسْمَعُ	نَسْمَعُ
اُكْرِمُ	نُكْرِمُ

مضارع کی مشق

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجئے

اَعْبُدُ نَعْبُدُ اَعْلَمُ نَعْلَمُ اَسْمَعُ نَسْمَعُ

اَكْتُبُ نَكْتُبُ اَقْرَءُ نَقْرَءُ اَفْتَحُ نَفْتَحُ

اَشْهَدُ نَشْهَدُ اَحْفَظُ نَحْفَظُ اَصْبِرُ نَصْبِرُ

يَعْلَمُوْنَ تَعْلَمُوْنَ يَرْكَعُوْنَ تَرْكَعُوْنَ

يَسْجُدُوْنَ تَسْجُدُوْنَ تَسْمَعِيْنَ تَسْجُدِيْنَ،

نَفْتَحِيْنَ تَضْرِبِيْنَ تَقْرَءِيْنَ تَرْكَعِيْنَ
يَسْجُدَانِ ، تَسْجُدَانِ يَكْتُبْنَ تَكْتُبْنَ
يَشْهَدَانِ تَشْهَدَانِ

مضارع مجہول

سہ حرفی فعلوں میں اس طرح بنتا ہے کہ فعل معروف کو یُفْعَلُ کے وزن پر کرلیا جائے۔

مثالیں

يُنْصَرُ۔ مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔ يُضْرَبُ۔ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔
يُسْمَعُ۔ سنا جاتا ہے یا سنا جائیگا۔ يُفْتَحُ۔ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائیگا
يُسْجَدُ۔ سجدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔ يُقْرَءُ۔ پڑھا جاتا ہے یا پڑھا جائیگا،
يُكْتَبُ۔ لکھا جاتا ہے یا لکھا جائیگا۔ يُصْبَرُ۔ صبر کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا
يُحْفَظُ۔ یاد کیا جاتا ہے یا یاد کیا جائیگا۔ يُرْكَعُ۔ رکوع کیا جاتا ہے یا رکوع کیا جائیگا

مضارع منفی

مضارع کے نفی کی تین صورتیں ہیں (۱) نفی لَا کے ذریعہ (۲) نفی لَنْ کے ذریعہ۔ (۳) نفی لَمْ کے ذریعہ۔

(۱) نفی لَا کے ذریعہ

لَا مضارع میں نفی کے معنی پیدا کرتا ہے اور مضارع کے لفظ میں

کوئی اثر نہیں کرتا ہے مضارع کے آخر کے پیش اور نون سب بدستور باقی رہتے ہیں۔

مثالیں

لَا اَعْبُدُ۔ نہیں عبادت کرونگا میں — لَا نَسْجُدُ۔ نہیں سجدہ کرینگے ہم۔
لَا یَعْلَمُوْنَ نہیں جانتے ہیں وہ سب۔ لَا تَعْلَمُوْنَ۔ نہیں جانتے ہو تم سب۔
لَا یَرْکَعُوْنَ۔ نہیں رکوع کرتے ہیں وہ سب۔ لَا تَسْمَعُوْنَ نہیں سنتے ہو تم سب۔
لَا تَضْرِبِیْنَ نہیں ماریگی تو ایک عورت لَا تَفْتَحِیْنَ۔ نہیں کھولیگی تو ایک عورت
لَا یَسْجُدْنَ۔ نہیں سجدہ کرینگی وہ سب لَا تَکْتُبْنَ۔ نہیں لکھوگی تم سب

نفی "لَنْ" کے ذریعہ

لَنْ مضارع کو خاص مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے اور نفی میں تاکید پیدا کرتا ہے جیسے لَنْ یَّدْخُلَ۔ ہرگز نہ داخل ہوگا۔
لَنْ۔ مضارع کے لفظ پر یہ اثر کرتا ہے کہ آخر کا پیش دور کرتا ہے اور سات صیغوں سے اُس نون کو بھی دور کرتا ہے جو پیش کے عوض میں آتا ہے جسے نون اعرابی کہتے ہیں۔

مثالیں

لَنْ یَّقْدِرَ۔ ہرگز نہیں قادر ہوگا۔ لَنْ نَّزِیْدَ۔ ہرگز نہیں زیادہ کرینگے ہم
لَنْ نَّدْخُلَ۔ ہرگز نہیں داخل ہونگے ہم۔ لَنْ تَرْکَعِیْ۔ ہرگز نہیں رکوع کریگی تو۔
لَنْ تَسْجُدِیْ۔ ہرگز نہیں سجدہ کریگی تو لَنْ یَّسْمَعُوْا۔ ہرگز نہیں سُنینگے وہ

لَنْ تَفْتَحُوْا۔ ہرگز نہیں کھولوگے تم سب

لَنْ یَّذْھَبْنَ۔ ہرگز نہیں جائینگی وہ سب عورتیں۔

لَنْ تَسْجُدْنَ۔ ہرگز نہیں سجدہ کروگی تم سب عورتیں۔

لَنْ تَجْعَلَ۔ ہرگز نہیں بنائیگا تو۔

نفی لَمْ کے ذریعہ

"لَمْ" مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردیتا ہے اور مضارع کے آخر کا پیش، نون اعرابی اور حرف علّت (واو۔ الف۔ ی) کو دور کردیتا ہے۔ مثالیں

لَمْ تَفْعَلُوْا۔ نہیں کیا تم سب نے   لَمْ یَجْعَلْ۔ نہیں بنایا اُس نے۔

لَمْ نَشْرَحْ۔ نہیں کھولا ہم نے   لَمْ یَلِدْ۔ نہیں جنا اُس نے۔

لَمْ نَقْتُلْ۔ نہیں قتل کیا ہم نے   لَمْ تَسْمَعِیْ۔ نہیں سنا تو ایک عورت نے

لَمْ یَذْھَبُوْا۔ نہیں گئے وہ لوگ۔

مضارع مثبت مؤکّد

مضارع کے شروع میں لَ زبر دار اور آخر میں نون مشدد ہو تو تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں لیکن ایسی صورت میں مضارع صرف مستقبل کے معنی میں آتا ہے۔ مثالیں

لَتَدْخُلَنَّ۔ ضرور ضرور داخل ہوگا تو ایک مرد

لَتَدْخُلُنَّ۔ ضرور ضرور داخل ہوگے تم سب مرد۔
لَتَدْخُلِنَّ۔ ضرور ضرور داخل ہوگی تو ایک عورت۔
لَتَرْکَبُنَّ۔ ضرور ضرور سوار ہوگے تم سب مرد

امر و نہی

امر میں حکم ہوتا ہے اور نہی میں ممانعت۔ امر و نہی دونوں کے آخر میں حرف صحیح پر جزم دیا جاتا ہے۔ اور حرف علت (واو۔ الف ی) اور نون اعرابی کو دور کر دیا جاتا ہے۔ سہ حرفی فعلوں میں امر تین وزنوں پر آتا ہے اُفْعُلْ جیسے اُنْصُرْ اِفْعِلْ جیسے اِضْرِبْ اِفْعَلْ۔ جیسے اِفْتَحْ
فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی داخل کرنے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔

امر و نہی کی مثالیں

اِقْرَأْ۔ پڑھ تو ایک مرد اُسْجُدِیْ۔ سجدہ کر تو ایک عورت
اِرْکَعُوْا۔ رکوع کرو تم سب مرد لَاتَنْهَرْ مت جھڑک تو ایک مرد
لَاتَقْهَرْ مت ظلم کر تو ایک مرد اِذْهَبُوْا۔ جاؤ تم سب مرد
لَاتَاْکُلُوْا مت کھاؤ تم سب مرد اُدْخُلِیْ۔ داخل ہو تو ایک عورت
لَاتَدْخُلْ مت داخل ہو تو ایک مرد لَاتَدْخُلُوْا مت داخل ہو تم سب مرد

نہایت ضروری ہدایت

مضارع اور اُس کے متعلّق تمام افعال کا صحیح ترجمہ کرنے کیلئے یہ بے حد ضروری ہے کہ ہر صیغہ کو اس کی نشانی سے خوب پہچانا جائے۔ ہر صیغہ کو پہچاننے کے لئے شروع میں علامت مضارع اور آخر کے حرف پر خوب نگاہ رکھئے۔

مضارع اور امر و نہی کی مشق

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کا ترجمہ کیجئے

اِرْجِعُوْا   تَرْجِعُوْنَ   اِرْجِعِیْ   لَا تَرْجِعُوْا

نَرْجِعُ   لَنْ يَّرْجِعَ   لَمْ تَرْجِعِيْ   اُنْصُرْ

لَا تَسْمَعُوْا   لَنْ يَّفْتَحَ   لَمْ يَنْظُرُوْا   لَا تَضْحَكُوْا

يَضْحَكُوْنَ   لَنْ نَّضْحَكَ   لَمْ اَضْحَكْ   اَضْحَكْنَ

تَفْتَحِيْنَ   يَحْفَظُوْنَ   لَنْ يَّحْفَظُوْا   لَمْ تَفْتَحِيْ

اِفْتَحِیْ   تَقْتُلُ   اُقْتُلْ   لَا تَقْتُلْ

لَنْ تَقْتُلَ   لَمْ تَقْتُلْ   لَنْ يَّذْهَبَ   لَا تَذْهَبُوْا

اِذْهَبُوْا   لَنْ تَذْهَبُوْا   لَمْ تَذْهَبُوْا   لَنْ نَّدْخُلَ

اِضْرِبْ   اُذْكُرُوْا   اُعْبُدُوْا   لَتَدْخُلُنَّ   لَتَسْمَعُنَّ

لَيَنْصُرَنَّ   لَا تَكْفُرْ   لَا تَدْخُلُوْا   لَا تَخَافِیْ

اسمائے مشتقّہ

سات ہیں

(۱) اسمِ فاعل

جیسے نَاصِرٌ۔ مدد کرنے والا۔ ضَارِبٌ۔ مارنے والا۔
فَاتِحٌ۔ کھولنے والا۔ سَامِعٌ۔ سننے والا۔
حَامِدٌ۔ تعریف کرنے والا۔

(۲) اسمِ مفعول

جیسے مَنْصُوْرٌ۔ مدد کیا ہوا۔ مَضْرُوْبٌ۔ مارا ہوا۔
مَفْتُوْحٌ۔ کھولا ہوا۔ مَسْمُوْعٌ۔ سنا ہوا۔
مَحْمُوْدٌ۔ تعریف کیا ہوا۔

(۳) اسمِ ظرف

جیسے مَنْصَرٌ۔ مدد کرنے کی جگہ مَضْرِبٌ۔ مارنے کی جگہ۔
مَفْتَحٌ۔ کھولنے کی جگہ مَشْرَبٌ۔ پانی پینے کی جگہ
مَضْجَعٌ۔ لیٹنے کی جگہ

(۴) اسمِ آلہ

جیسے مِضْرَابٌ۔ مارنے کا آلہ مِفْتَاحٌ۔ کھولنے کا آلہ یعنی کنجی

مِقْمَعٌ - ہتھوڑا۔ مِنْشَارٌ - چیرنے کا آلہ۔ یعنی آرہ
مِيْزَانٌ - وزن کا آلہ۔ یعنی ترازو۔

(۵) صفت مشبّہ

جیسے۔ حَسَنٌ - اچھا، رَحِيْمٌ - رحم والا، عَطْشَانٌ - پیاسا،
مَيِّتٌ - مردہ، شُجَاعٌ - بہادر

(۶) اسم مبالغہ

جیسے۔ عَلَّامٌ - بہت زیادہ جاننے والا، قَيُّوْمٌ - خوب تھامنے والا،
رَءُوْفٌ - بہت مہربان۔ قُدُّوْسٌ - بہت پاک۔
صِدِّيْقٌ - بہت سچا۔

(۷) اسم تفضیل

جیسے اَعْلَمُ - زیادہ جاننے والا، اَحْسَنُ - زیادہ اچھا،
اَكْبَرُ - زیادہ بڑا، حُسْنٰى - زیادہ اچھی،
كُبْرٰى - زیادہ بڑی،

مرکبات

تنہا ایک لفظ کو تو مفرد کہتے ہیں اور اگر دو لفظوں کو ملایا جائے تو اُن کو مرکب کہتے ہیں۔

مرکب کی دو قسمیں ہیں (۱ اوّل) **مرکب ناقص** جس سے کوئی پوری بات نہ معلوم ہو۔ (دوم) **مرکب تام یا جملہ**۔ جس سے پوری بات معلوم ہو۔

مرکب ناقص کی حسب ذیل چند قسمیں بہت زیادہ استعمال میں آتی ہیں۔ (۱) مرکب اضافی (۲) **مرکب توصیفی** (۳) مرکب اشاری (۴) مرکب بام موصول (۵) جار و مجرور

مرکب اضافی

مرکب اضافی میں پہلے جزو کو **مضاف** اور دوسرے جزو کو **مضاف الیہ** کہتے ہیں۔ اردو میں ترجمہ کرتے ہوئے مضاف الیہ کا ترجمہ پہلے اور مضاف کا بعد میں کیا جاتا ہے۔ اور مضاف و مضاف الیہ کے درمیان میں۔ کا۔ کی۔ کے۔ یا۔ را۔ ری۔ رے یا۔ نا۔ نی۔ نے میں سے کوئی لفظ لایا جاتا ہے۔

مثلاً۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ اللہ کا رسول، اٰیَاتُ اللّٰهِ۔ اللہ کے احکام

كِتَابُ اللّٰهِ۔ اللہ کی کتاب۔

اَبُوْكَ۔ تیرا باپ، اِخْوَانُكَ تیرے بھائی، اُمُّكَ۔ تیری ماں، بَيْتِيْ۔ اپنا گھر، اَوْلَادِيْ۔ اپنے لڑکے، قَوْمِيْ۔ اپنی قوم،

خوب یاد رکھئے مضاف پر الف لام نہیں آتا ہے اور یہ کہ مضاف کے آخر میں تنوین بھی نہیں آسکتی۔

ضمیریں مضاف الیہ ہیں

اِثْمٌ۔ گناہ، قَلْبٌ۔ دل، بَقْلٌ۔ ترکاری، وَقُوْدٌ۔ ایندھن، ظُهُوْرٌ۔ پیٹھیں، اَبْوَابٌ۔ دروازے، لَوْنٌ۔ رنگ، سِحْرٌ۔ جادو، طُغْيَانٌ۔ سرکشی، اَصَابِعُ۔ انگلیاں، اٰذَانٌ۔ کان، مَشْرَبٌ۔ گھاٹ، اَرْحَامٌ۔ بچہ دانیاں، بُعُوْلَةٌ۔ شوہر، كِسْوَةٌ۔ لباس، اَجَلٌ۔ مدت، حَرْثٌ۔ کھیتی، تَحَاوُرٌ۔ بات چیت، مَنَاسِكُ۔ قربانی کے طریقے، ذُرِّيَّةٌ۔ اولاد، ذُنُوْبٌ۔ گناہ

اِثْمُهٗ اَجْرُهٗ نَفْسُهٗ وَجْهُهٗ قَلْبُهٗ

اَمْرُهٗ بَقْلُهَا وَقُوْدُهَا ظُهُوْرُهَا اَبْوَابُهَا

تَحْتَهَا فَوْقَهَا سِحْرُهُمَا اَبُوْهُمَا رَبُّهُمَا

حِفْظُهُمَا بَيْنَهُمَا نَفْعُهُمَا طُغْيَانِهِمْ اَصَابِعَهُمْ

اٰذَانِهِمْ اَبْصَارُهُمْ مَشْرَبَهُمْ اَعْمَالَهُمْ اَنْفُسُهُنَّ

اَرْحَامِهِنَّ بُعُوْلَتِهِنَّ رِزْقُهُنَّ كِسْوَتُهُنَّ اَجَلُهُنَّ
عَصَاكَ اِلٰهُكَ طَعَامُكَ حِمَارُكَ يَدُكَ
اٰيَتُكَ بَيْنَكُمَا دَعْوَتُكُمَا تَحَاوُرَكُمَا مَعَكُمَا
رَبُّكُمَا اَحَدُكُمَا اِخْوَانُكُمْ حَرْثَكُمْ ذِكْرُكُمْ
اَبْنَاءَكُمْ بُيُوْتِكُنَّ كَيْدَكُنَّ نِعْمَتِيْ عِبَادِيْ
ذُنُوْبَنَا خَطَايَانَا

اسماءِ ظاہر مضاف الیہ ہیں

اَلْجَحِيْمُ۔ جہنم، بَدِيْعُ۔ بنانے والا، صَفْوَانٌ۔ چکنا پتھر،
عُقْدَةٌ۔ گرہ، عَاقِبَةٌ۔ انجام، وَبَالٌ۔ برا انجام،
اَلْمَاكِرِيْنَ۔ خفیہ تدبیر کرنے والے، ظَعْنٌ۔ سفر،
مُلَاقُوْا۔ ملنے والے، قَوْلٌ۔ کہنا، اِقَامَةٌ۔ ٹھہرنا،

اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ مَثَلُ صَفْوَانٍ
عُقْدَةُ النِّكَاحِ مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ
خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ مُلَاقُوا اللّٰهِ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ
مَعَ الصَّابِرِيْنَ اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ وَبَالَ اَمْرِهِمْ
وَجْهُ رَبِّكَ يَوْمَ ظَعْنِكُمْ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ

مرکّب توصیفی

مرکّب توصیفی میں پہلے لفظ کو موصوف اور دوسرے کو صفت کہتے ہیں صفت اپنے موصوف کی بھلائی بُرائی یا کوئی کیفیت بیان کرتی ہے۔ موصوف اور صفت میں پوری یکسانیت اور مطابقت ہوتی ہے۔ اعراب یعنی زبر زیر اور پیش میں معرفہ اور نکرہ ہوتے ہیں۔ مذکّر و مؤنّث ہوتے ہیں۔ واحد و تثنیہ و جمع ہوتے ہیں۔ ترجمہ کرتے ہوئے موصوف کا بعد میں اور صفت کا ترجمہ پہلے کیا جاتا ہے۔ جیسے

اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔ بڑی کامیابی، کِتَابٌ مَّرْقُوْمٌ۔ لکھی ہوئی کتاب
حَيٰوةً طَيِّبَةً۔ پاکیزہ زندگی۔

اَلسَّحَابُ۔ بدلی، اَلْمُسَخَّرُ۔ تابع کی ہوئی، اَلْخَيْطُ۔ دھاگہ،
اَمَةٌ۔ باندی، اُمَّةٌ۔ قوم، فِئَةٌ۔ جماعت، ذُرِّيَّةٌ۔ اولاد
اَلْعُرْوَةُ۔ کڑا، اَلْوُثْقٰى۔ مضبوط، اَلْوُسْطٰى۔ درمیان، اَلنَّفْسُ۔ جان
اَشْهُرٌ۔ مہینے، مَعْدُوْدَاتٌ۔ گنے ہوئے، مُطَهَّرَةٌ۔ پاکیزہ،
اَلْاَكْرَمُ۔ زیادہ بزرگ، اٰيَاتٌ۔ نشانیاں، بَيِّنَاتٌ۔ کھلی ہوئی،

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ قَبُوْلٍ حَسَنٍ اَلتَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ اَلسَّحَابُ الْمُسَخَّرُ
اُمَّةٌ وَّاحِدَةٌ اُمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ اَلْخَيْطُ الْاَبْيَضُ
فِئَةٌ قَلِيْلَةٌ ذُرِّيَّةٌ طَيِّبَةٌ تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ
اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى اَلصَّلٰوةُ الْوُسْطٰى
اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ اَلْاٰيَةُ الْكُبْرٰى اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ
اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ هٰذِهِ الْحَيٰوةُ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ
رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى حَيَاتُنَا الدُّنْيَا

مرکب اشاری

اسماء اشارات سے کسی چیز کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے
مذکر کے لئے ہٰذَا (یہ) ہٰذَانِ (یہ دونوں) ھٰؤُلَاۤءِ (یہ سب)
اُولٰئِكَ (وہ سب) مؤنث کے لئے ھٰذِہٖ (یہ) ھَاتَانِ (یہ دونوں)
ان کے علاوہ تِلْكَ (یہ) تِلْكُمَا (یہ دونوں) ذَالِكَ (یہ)
ذَالِكُمْ (وہ سب) بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

کبھی اسم اشارہ موصوف ہوتا ہے اور اُس کے بعد والا
اسم صفت جیسے ھٰذَا النَّبِیُّ (یہ نبی) اور اسم اشارہ کبھی مبتدا
ہوتا ہے اور اسکے بعد والا اسم خبر جیسے ھٰذَا صَادِقٌ (یہ سچا ہے)

اَلشَّجَرَةُ۔ درخت، اَلْقَرْیَةُ۔ گانوں، خَصْمَانِ۔ دو دشمن،
تَخْفِیْفٌ۔ ہلکا کرنا، اَزْکٰی۔ زیادہ ستھرا، اَطْھَرُ۔ زیادہ پاک،
رَاوَدْتُّ۔ پھسلایا، یَنْقُضُوْنَ۔ توڑتے ہیں، وَقُوْدٌ۔ ایندھن،
لُمْتُنَّنِیْ۔ ملامت کی تم نے مجھے

ذٰلِكَ الْکِتَابُ ھٰذِہِ الشَّجَرَةُ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ۔
ھٰذِہِ الْقَرْیَةُ تِلْكَ اُمَّةٌ ھٰذَانِ خَصْمَانِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَةٌ،
مَا ھٰذَا اِلَّا بَشَرٌ، ذٰلِکُمْ اَزْکٰی لَکُمْ وَاَطْھَرُ

مرکب باسم موصول

اسمائے موصولہ "جو" "جن" وغیرہ کے ترجمہ کے لئے آتے ہیں۔
مذکر کے لئے۔ اَلَّذِیْ (جو) اَللَّذَانِ (جو دونوں)
اَلَّذِیْنَ۔ (جو سب) مؤنث کے لئے اَلَّتِیْ (جو)
اَللَّتَانِ (جو دونوں) اَللَّوَاتِیْ (جو سب) اسم موصول کے
بعد کا جملہ صلہ کہلاتا ہے۔

اَلَّذِیْ خَلَقَکُمْ، یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا،
اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ، اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْھِمْ

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا، اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ
أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ، وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا،
اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ، اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ
عَهْدَ اللّٰهِ، اِتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ، ذَالِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ،

مرکّب جار مجرور

بَا¹ و تَا² و کَافْ³ و لَامْ⁴ و وَاوْ⁵ و مُنْذُ⁶ و مُذْ⁷ خَلَا⁸
رُبَّ⁹ ۔ حَاشَا¹⁰ ۔ مِنْ¹¹ ۔ عَدَا¹² ۔ فِيْ¹³ ۔ عَنْ¹⁴ ۔ عَلٰى¹⁵ ۔ حَتّٰى¹⁶ ۔ اِلٰى¹⁷

عربی میں یہ ۱۷ حروف جار کہلاتے ہیں اور اسم کے شروع میں آتے ہیں۔ اور اسم کے آخر حرف کو جرّ (زیر) دیتے ہیں جس کو مجرور کہا جاتا ہے۔ جار و مجرور کا کسی فعل یا اسم مشتق سے پہلے متعلق ہونا ضروری ہے۔ ہر حرف اپنا ایک الگ معنی رکھتا ہے اور بعض کے تو کئی معانی آتے ہیں۔ یہاں حروف کے وہی معانی لکھے جاتے ہیں جو کثرت کے ساتھ مستعمل ہیں۔

بَا ۔ ساتھ، سے، ذریعہ، بدلہ، تَا ۔ قسم، کَاف ۔ مثل، لَام ۔ لئے، وجہ
وَاو ۔ قسم، مُنْذُ، و مُذْ ۔ سے، خَلَا ۔ سوا، رُبَّ ۔ کبھی

حَاشَا۔ سوا، مِنْ ۔ سے، عَدَا ۔ سوا، فِیْ ۔ میں، عَنْ ۔ سے
عَلٰے ۔ پر، حَتّٰی ۔ تک، اِلٰی ۔ تک

اَلْبِرُّ ۔ نیکی، نَفْسٌ ۔ جان، اَلْمَضَاجِعُ ۔ خوابگاہیں
اَلطَّاغُوْتُ ۔ بہت سرکش، اَلذَّھَبُ ۔ سونا، اَلْقِسْطُ ۔ انصاف
اَلسَّرَّاءُ ۔ خوشی، سَخَطٌ ۔ ناراضی، نَخِیْلٌ ۔ کھجور کا باغ،
اَلْغَیُّ ۔ گمراہی، اَعْقَابٌ ۔ ایڑیاں، اَفْوَاہٌ ۔ منھ،
لَدُنَّا ۔ ہمارے پاس، ذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ سینوں والی،
رِیْحٌ ۔ ہوا، جَنَّۃٌ ۔ باغ، رَبْوَۃٌ ۔ ٹیلہ، اَنْبَاءٌ ۔ خبریں
اَلْعَشِیُّ ۔ شام، اَلْاِبْکَارُ ۔ صبح، ثَلٰثَۃُ الَافٍ ۔ تین ہزار ۳۰۰۰

بِہٖ، لَھُمَا، عَلَیْھِمْ، مِنْھَا، عَنْھُمَا، فِیْھِنَّ،
اِلَیْکَ، لَکُمْ، لَکِ، مِنْکُنَّ، عَنِّیْ، عَلَیْنَا، لِلّٰہِ،
بِالْاٰخِرَۃِ، مِنَ النَّاسِ، فِی الْاَرْضِ، بِالْبِرِّ
عَنْ نَّفْسٍ، بِغَضَبٍ، اِلٰی بَعْضٍ، تَاللّٰہِ،
مِنَ الْفَجْرِ، اِلَی الَّیْلِ، فِی الْمَضَاجِعِ
اِلَی الطَّاغُوْتِ، مِنَ الذَّھَبِ، بِالْقِسْطِ،
فِی السَّرَّآءِ، بِسَخَطٍ، فِیْ ضَلٰلٍ، لِلْقِتَالِ،
مِنْ خَیْرٍ، بِسَکَّۃَ، مِنْ نَّخِیْلٍ، مِنَ الْغَیِّ،

اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ، فِیْ اٰذَانِهِمْ، مِنْ تَحْتِهَا،
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ، مِنْ اَهْلِیْ، بِکِتَابِیْ، مِنْ لَّدُنَّا
عَنْ اٰیٰتِنَا، فِیْ طُغْیَانِهِمْ، مِنْ دِیَارِکُمْ، بِاَلْسِنَتِهِمْ
مِنْ دُوْنِیْ، بِعَدَ اٰبِنَا، لِاِخْوَانِنَا،

مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ، بِذَاتِ الصُّدُوْرِ، فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
فِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةِ، اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ، اِلٰی مَغْفِرَةٍ
مِّنْ رَّبِّکُمْ، فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا،
عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ، بِالْکِتَابِ کُلِّهٖ، بِذِی الْقُرْبٰی
وَالْیَتٰمٰی، کَمَثَلِ رِیْحٍ، فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ
مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ، عَلٰی کُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ،
کَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ، کَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ،
لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ، مِنْ اَنْبَاءِ الْغَیْبِ، بِالْعَشِیِّ
وَالْاِبْکَارِ، فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِکَةِ، مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ،
بِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ،

مرکب تام یا جملے

وہ مرکبات جن سے پوری بات معلوم ہوتی ہے خواہ اُن سے کوئی خبر ملتی ہے یا حکم، ممانعت، سوال، آرزو وغیرہ کا ان سے اظہار ہوتا ہے ان کو جملہ کہتے ہیں۔ مثلاً

(۱) اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۔ رحمٰن نے سکھلایا قرآن،

(۲) اُعْبُدْ رَبَّكَ ۔ عبادت کر تو اپنے پروردگار کی،

(۳) لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۔ مت خیانت کرو اللہ و رسول سے

(۴) اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ الْحَاکِمِیْنَ ۔ کیا نہیں ہو اللہ احکم الحاکمین،

(۵) یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ۔ اے کاش میری قوم کے لوگ جان لیتے،

فعلیہ جملے

جو جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں ان کو فعلیہ کہا جاتا ہے جملہ فعلیہ میں اگر فعل معروف ہو تو اس کے بعد فاعل ہوتا ہے خواہ وہ کوئی ضمیر ہو یا اسم ظاہر ہو۔ اور اگر فعل مجہول ہے تو اس کے بعد نائب فاعل ہوتا ہے۔

فعل و فاعل کی مثال۔ خَلَقَ اللّٰهُ ۔ پیدا کیا اللہ نے،

فعل و نائب فاعل کی مثال: خُلِقَ الْاِنْسَانُ ۔ پیدا کیا گیا انسان،

فعل و فاعل

خَتَمَ۔ مُہر لگا دیا، مَا رَبِحَتْ۔ نہیں فائدہ مند ہوئی، شَاءَ۔ چاہا
تَلَقّٰی۔ پالیا، لَا تَجْزِیْ۔ نہیں کام آئے گی، یُحْیِیْ۔ زندہ کرتا ہے
لَنْ تَمَسَّنَا۔ ہرگز نہ پہونچے گی، یُنَزِّلُ۔ اُتارتا ہے۔
قَدَّمَتْ۔ آگے بھیجا، یَوَدُّ۔ دوست رکھتا ہے،
سَیَقُوْلُ۔ عنقریب کہیں گے، اَلسُّفَهَاءُ۔ بے وقوف لوگ،

خَتَمَ اللّٰهُ، اٰمَنَ النَّاسُ، مَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ،
شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ رَبُّكَ، فَتَلَقّٰی اٰدَمُ، لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ
لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ، یُنَزِّلُ اللّٰهُ، قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ
یَوَدُّ اَحَدُهُمْ، قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ، سَیَقُوْلُ السُّفَهَاءُ

فعل و نائب فاعل

زُلْزِلَتْ۔ ہلائی گئی، لَا یُقْبَلُ۔ نہیں قبول کیا جائیگا، عَدْلٌ۔ بدلہ
کُتِبَ۔ فرض کیا گیا، جُمِعَ۔ جمع کئے گئے، تُلِیَتْ۔ تلاوت کی گئی،
یُحْشَرُ۔ اُٹھائے جائینگے، کُذِّبَ۔ جھٹلائے گئے،

ذُکِرَ اللّٰهُ، زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ، لَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ
قُرِئَ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ، کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
جُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ، تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ

مَا قُتِلْنَا هٰهُنَا، يُحْشَرُ اَعْدَاءُ اللّٰهِ،
كُذِّبَ رُسُلٌ، زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ،

فعل و متعلق فعل

حروف جار جن کا پہلے بیان ہو چکا ہے اپنے بعد والے اسم یعنی مجرور سے مل کر جملہ فعلیہ کے متعلق ہوا کرتے ہیں،

اَلْغَيْبُ چھپی بات، قُلُوبُهُمْ۔ اُن کے دلوں، خَلَوْا۔ تنہا ہوئے، شَيَاطِيْنُ شیطانوں، تَرَكَ۔ چھوڑا، ظُلُمَاتٌ۔ تاریکیاں، اُعِدَّتْ۔ تیار کی گئی، رُزِقُوْا۔ روزی دیے گئے، يُفْسِدُوْنَ فساد کرتے ہیں، كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ۔ کیسے انکار کرتے ہو، نُسَبِّحُ۔ پاکی بیان کرتے ہیں ہم، نُقَدِّسُ۔ بڑائی بیان کرتے ہیں ہم،

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ، خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ،
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ، لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ،
خَلَوْا اِلٰى شَيَاطِيْنِهِمْ، تَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمَاتٍ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ، اَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ،
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا، اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ،
رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ، رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ،

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ، خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ، قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ، اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ،

فعل اور مفعولات

فعل کے ساتھ فاعل کے علاوہ کسی مفعول یا حال و تمیز کا استعمال ہوتا ہے، تمام مفعولوں اور حال اور تمیز کا پورا پورا بیان چہارم اور پنجم حصہ میں آئے گا۔ اس حصے میں ان کا بیان اس طرح کیا جارہا ہے کہ آپ کو اپنے صحیح ترجمے کا اندازہ مل سکے۔

فعل و مفعول

يُقِيْمُوْنَ۔ قائم کرتے ہیں، يُخَادِعُوْنَ۔ دھوکا دیتے ہیں،
اِشْتَرَوْا۔ خریدا انھوں نے يَخْطَفُ۔ اُچک لے،
فِرَاشًا۔ بچھونا، يَنْقُضُوْنَ۔ توڑتے ہیں،
تَتْلُوْنَ۔ تلاوت کرتے ہو تم سب، تَاْمُرُوْنَ۔ حکم دیتے ہو،
تَنْسَوْنَ۔ بھول جاتے ہو، يُذَبِّحُوْنَ۔ ذبح کرتے ہیں وہ
يَسْتَحْيُوْنَ۔ زندہ رکھتے ہیں،

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ، يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ، اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ اُعْبُدُوْا رَبَّكُمْ، يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ، عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا، يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ،
يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا، عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ، اَعْلَمُ غَيْبَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ،
اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ، اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ، تَاْمُرُوْنَ النَّاسَ، تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ،
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ،

فعل، مفعول اور متعلق

يَجْعَلُوْنَ۔ کرتے ہیں، اَصَابِعَهُمْ۔ اپنی انگلیاں، فِيْ اٰذَانِهِمْ۔ اپنے کانوں میں
اُدْعُوْا۔ بلاؤ، شُهَدَآءَكُمْ۔ اپنے مددگاروں کو، اَنْبِئُوْنِيْ۔ خبر دو مجھ کو
فَضَّلْتُ۔ فضیلت دی میں نے، نَجَّيْنَا۔ نجات دی ہم نے،
رِجْزًا۔ عذاب، عَصَا۔ لاٹھی، يَخْتَصُّ۔ خاص کرلیتا ہے،
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ، اُدْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ، عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ، اَنْبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ
هٰٓؤُلَآءِ، فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ، نَجَّيْنٰكُمْ مِنْ
اٰلِ فِرْعَوْنَ، اَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا،
اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ، يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ،
اللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ،

فعل اور حال

حال، فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہے جیسے خَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا۔ (نکلا اُس سے ڈرتے ہوئے) یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا۔ (یاد کرتے ہیں اللہ کی کھڑے ہوکر) کہیں پورا جملہ فعلیہ یا اسمیہ حال ہوتا ہے جملہ فعلیہ جیسے۔ جَاءُوْا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَّبْكُوْنَ۔ (آئے وہ لوگ اپنے باپ کے پاس شام کو روتے ہوئے) جملہ اسمیہ کے حال ہونے کی مثال:۔ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ (واپس ہوگی تیری طرف نگاہ ناکام ہوکر اس حال میں کہ وہ تھکی ہے)

تَرَكُوْا۔ چھوڑا اُنھوں نے، مُقْتَرِنِيْنَ۔ پرا باندھے ہوئے، أَصْبَحَ۔ صبح کی، رَغَدًا۔ فراغت سے، رَغَبًا وَّرَهَبًا۔ شوق اور ڈر سے، هَوْنًا۔ آسانی سے، يَبِيْتُوْنَ۔ رات گزارتے ہیں، أَنْدَادًا۔ مقابل، يَنْقَلِبُ۔ لوٹے گا،

تَرَكُوْكَ قَائِمًا، جَاءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ، فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَائِفًا، كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا، جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ، يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا، يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا، يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا، لَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ، يَنْقَلِبُ إِلٰى أَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا،

وَخَلَقْنَاكُمْ اَزْوَاجًا، يَدْخُلُوْنَ فِیْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا،

اسمیہ جملے

جس جملہ کا پہلا جزو اسم ہوتا ہے اس کو جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔
جملہ اسمیہ میں پہلا جزو مبتدا کہلاتا ہے اور دوسرا جزو خبر
جیسے اَللّٰهُ اَحَدٌ۔ میں اَللّٰهُ مبتدا اور اَحَدٌ خبر ہے۔

مبتدا کہیں مفرد ہوتا ہے

مُحِيْطٌ۔ گھیرنے والا، مُخْرِجٌ۔ نکالنے والا، وَلِیٌّ۔ دوست،
غَنِیٌّ۔ بے نیاز، عَزِيْزٌ۔ غالب،

اَللّٰهُ مُحِيْطٌ اَللّٰهُ مُخْرِجٌ اَللّٰهُ عَلِيْمٌ اَللّٰهُ بَصِيْرٌ
اَللّٰهُ غَفُوْرٌ اَللّٰهُ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ سَمِيْعٌ اَللّٰهُ وَلِیٌّ
اَللّٰهُ غَنِیٌّ اَللّٰهُ قَدِيْرٌ

مبتدا کہیں مضاف اور مضاف الیہ سے بنتا ہے

اَعْلَمُ۔ زیادہ جاننے والا، عَرْضُهَا۔ اسکی چوڑائی، غُلْفٌ۔ غلاف چڑھے ہوئے
اَبْصَارٌ۔ نگاہیں خَاشِعَةٌ۔ جھکی ہوئی، مَاْوٰی۔ ٹھکانا
اَشَقُّ۔ زیادہ سخت

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ، ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ،

عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ، قُلُوْبُنَا غُلْفٌ، اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ، مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ، عَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ،

بتدا کی خبر کہیں مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنتی ہے

اَللّٰهُ رَبُّنَا، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ، اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ، هُوَ مَعَكُمْ، هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ، تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتٰبِ، اَنْتَ مَوْلَانَا، عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ

بتدا کہیں صفت اور موصوف سے مل کر بنتا ہے

عَبْدٌ۔ بندہ، لَهْوٌ۔ تماشا، لَعِبٌ۔ کھیل، اَمَةٌ۔ باندی، اَلْبَاقِيَاتُ۔ باقی رہنے والی چیزیں، يَرْفَعُهٗ۔ بلند کرتا ہے اُس کو،

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ، اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ، لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ، اَلْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ، اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ،

بتدا کی خبر کہیں موصوف اور صفت سے مل کر بنتی ہے

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ، هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ، تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ، هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ، اَلشَّيْطٰنُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ، ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ، ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ،

بہت سے جملوں میں خبر پہلے آتی ہے اور مبتدا آخر میں

یہ عموماً ان جملوں میں ہوتا ہے جن میں خبر مجرور ہوتی ہے۔

اَجَلٌ۔ وقت مقرر، نَصِيْبٌ۔ حصہ، هَادٍ۔ ہدایت کرنے والا،
اَلْحَرِيْقُ۔ جلنا، سُرُرٌ۔ تخت، مَرْفُوْعَةٌ۔ بلند
مُسْتَقَرٌّ۔ ٹھہرنے کی جگہ، بَلَاءٌ۔ آزمائش،

لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ، لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ، لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ
لِلنِّسَاءِ نَصِيْبٌ، لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ، لَهُمْ اَجْرُهُمْ
لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ، لَنَا اَعْمَالُنَا، لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ
لَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ، لَهُمْ جَنّٰتٌ، فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ، لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ
فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ، لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

وہ مبتدا اور خبر جن پر حروف مشبہ بہ فعل داخل ہو

حروف مشبہ بہ فعل چھ ہیں۔ اِنَّ (بیشک) اَنَّ (بیشک)
كَاَنَّ (گویا) لَيْتَ (کاش) لٰكِنَّ (لیکن) لَعَلَّ (تاکہ شاید)
ان حروف کے داخل ہونے کے بعد مبتدا کو ان کا اسم کہا جاتا ہے اور
خبر کو ان کی خبر۔

يَرٰى۔ دیکھتا ہے، اَوْلِيَاءُ۔ دوست يُحْدِثُ۔ پیدا کرے

کَوْکَبٌ۔ ستارہ، دُرِّیٌّ۔ چمکدار، لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ۔ چھپا ہوا موتی
رَمٰی۔ تیر پھینکا، فَتَنْتُمْ۔ فتنہ میں ڈالا تم نے قَدَّمْتُ۔ پہلے بھیجا میں نے

اِنَّہٗ لَحَقٌّ، اِنَّ اللّٰہَ یَرٰی، اِنَّکُمْ اَوْلِیَاءُ اللّٰہِ،
اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ، اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ،
لَعَلَّکُمْ تَعْقِلُوْنَ، لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ، لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ،
لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا، لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ،
کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ، کَاَنَّھُنَّ لُؤْلُؤٌ مَّکْنُوْنٌ،
لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ، کَاَنَّہٗ ھُوَ، لٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی،
لٰکِنَّکُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَکُمْ، لٰکِنَّ الشَّیَاطِیْنَ کَفَرُوْا،
یٰلَیْتَنِیْ قَدَّمْتُ لِحَیَاتِیْ،

حروف مشبہ بفعل کی خبر مجرور پہلے لائی جاتی ہے اور اسم بعد میں،
اِیَابٌ۔ لوٹنا، لَذِکْرٰی۔ نصیحت، لَبَلٰغًا۔ البتہ پیغام پہونچانا ہے

اِنَّ اِلَیْنَا اِیَابَھُمْ، اِنَّ عَلَیْنَا حِسَابَھُمْ، اِنَّ فِیْ
ذٰلِکَ لَاٰیَۃً، اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی، اَنَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ
اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اِنَّ فِیْ ھٰذَا لَبَلٰغًا،

وہ جملے جن پر فعل ناقص کَانَ داخل ہو

کَانَ۔ تھا۔ ہے، خَاشِعِیْنَ۔ عاجزی کرنے والے، عَرْشٌ۔ تخت،

مَسْطُوْرًا۔ لکھا ہوا، مُقِیْتًا۔ حفاظت کرنے والا، عَفُوًّا۔ معاف کرنے والا
غَنِیًّا۔ بے نیاز، اِمْرَءَتِیْ۔ میری بیوی، عَاقِرًا۔ بانجھ
کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا۔ ہے اللہ جاننے والا، کَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا۔ ہے اللہ غالب

کَانَتْ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ، کَانُوْا لَنَا خَاشِعِیْنَ، کَانَ ذٰلِکَ
فِی الْکِتَابِ مَسْطُوْرًا، کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ، کَانَ عَرْشُہٗ
عَلَی الْمَاءِ، کَانَ اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرًا، کَانَ اللّٰہُ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقِیْتًا، کَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا،
کَانَ اللّٰہُ غَنِیًّا حَمِیْدًا، کَانَتِ امْرَءَتِیْ عَاقِرًا،

ایسے جملے جن میں اِنَّ اور کَانَ دونوں آتے ہیں،
اِنَّہٗ کَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا، اِنَّہٗ کَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ،
اِنَّہَا کَانَتْ مِنْ قَوْمٍ کٰفِرِیْنَ، اِنَّہٗ کَانَ ظَلُوْمًا جَہُوْلًا،
اِنَّ وَعْدَہٗ کَانَ مَسْئُوْلًا، اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ خَبِیْرًا،
اِنَّہُمْ کَانُوْا یَدْعُوْنَنَا، اِنَّہُمْ کَانُوْا قَبْلَ ذٰلِکَ مُحْسِنِیْنَ
اِنَّہٗ کَانَ مِنَ الْمُفْسِدِیْنَ، اِنَّا کُنَّا فَاعِلِیْنَ،

اِنْ نَافِیَہ اور اِلَّا

کبھی جملہ کے شروع میں اِنْ ہوتا ہے اور جملہ کے بیچ میں اِلَّا تو ایسے

جملوں میں اِنْ نافیہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ ہوتا ہے "نہیں"

تَخْرُصُوْنَ۔ خیالی گھوڑے دوڑاتے ہو، سِحْرٌ۔ جادو، صُدُوْرٌ۔ سینے

کِبْرٌ۔ غرور، جِنَّةٌ۔ جنون، ذِكْرٌ۔ نصیحت

سَمَّيْتُمُوْهَا۔ نام رکھ لیا تم نے، يُوْحٰى۔ وحی کی جاتی ہے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ، اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا، اِنْ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ،

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا، اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ،

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ، اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ،

اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ، اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى،

ایسے جملے جن کے شروع میں اِنَّمَا آیا ہو

"اِنَّمَا" کا استعمال اس لئے ہوتا ہے کہ کسی بات کو کسی چیز کے لئے خاص کر دیا جائے اس کا ترجمہ فارسی میں "جزایں نیست" کیا جاتا ہے۔ اردو میں لفظی ترجمہ "سوائے اس کے نہیں کہ" ہوتا ہے۔ لیکن محاورہ میں "بس یہی ہے" کیا جائے گا۔

اِخْوَةٌ۔ بھائی، وَلِيُّكُمْ۔ تمہارا دوست، مُصْلِحُوْنَ۔ اصلاح کرنے والے

مُسْتَہْزِءُوْنَ۔ مذاق اُڑانے والے، فِتْنَۃٌ۔ آزمائش،
لَھْوٌ وَّلَعِبٌ۔ تماشا اور کھیل، بَشَرٌ۔ آدمی، وَجِلَتْ۔ کانپ جاتیں،
اَعِظُ۔ نصیحت کرتا ہوں میں، اَلْخَمْرُ۔ شراب، اَلْمَیْسِرُ۔ جوا،
اَلْاَنْصَابُ۔ نصب کیے ہوئے بُت، اَلْاَزْلَامُ۔ پانسے کے تیر،
رِجْسٌ۔ ناپاکی،

اِنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ، اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَۃٌ،
اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ، اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ،
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَہْزِءُوْنَ، اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ،
اِنَّمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَھْوٌ وَّلَعِبٌ، اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ،
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ،
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ،
اِنَّمَا اَعِظُکُمْ بِوَاحِدَۃٍ، اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَ
الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ،

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سارے جہان کا وجود اللہ کی طرف سے ہے۔ یہاں کچھ نہ تھا اللہ نے اپنے حکم سے سارا جہان پیدا کر دیا۔ وہی سارے جہان کا مالک ہے اور اُسی کے انتظام سے دنیا کا یہ سارا کارخانہ چل رہا ہے۔

اس کی ذات ہر قسم کے تمام عیبوں اور قصوروں سے پاک ہے اور تمام خوبیاں اور تعریفیں اسی کے لئے ہیں۔

وہ اپنی ذات اور صفات میں وحدہ لاشریک ہے۔ نہ اُس کا کوئی ساجھی ہے نہ مقابل نہ اُس کا کوئی مثل ہے اور نہ کوئی اُس کے برابر۔

وہ سب سے اعلےٰ اور سب سے برتر ہے۔ وہ اتنا بُلند اور بڑا ہے کہ اس کی بڑائی کا اندازہ لگانا ہمارے لئے ناممکن ہے

ہمارا فرض ہے کہ اس کی ذات اور صفات پر پورا ایمان رکھیں اور اسی کی مرضی کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں۔

ہمیں خوب یاد رکھنا چاہئے کہ خدا کو ایک کہہ لینا ہی کافی نہیں ہے۔ بہت سے لوگ خدا کو ایک کہتے ہوئے بھی کافر ہوتے ہیں۔ کیونکہ خدا کی بہت سی باتوں کو نہیں مانتے اسی طرح خدا کو ایک کہتے ہوئے بھی بہت سے لوگ مشرک ہیں کیونکہ وہ زندگی، موت، رزق، خوش حالی، صحت و تندرستی،

خدا کے علاوہ دوسروں کے قبضہ میں سمجھتے ہیں۔ ایسے تمام لوگوں کا ایمان باللہ صرف زبانی ہے جو اللہ کے یہاں ہرگز قبول نہیں۔ قرآن نے جس ایمان باللہ کی طرف بُلایا ہے اُس کا خلاصہ اور لُبّ لُباب توحید ہے۔ اور توحید ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(۱)

اَلْحَیُّ۔ ہمیشہ زندہ، اَلْقَیُّوْمُ۔ سب کو قائم رکھنے والا، لَا تَاْخُذُہٗ نہیں پکڑ سکتی سِنَةٌ۔ اونگھ، نَوْمٌ۔ نیند، یَشْفَعُ۔ سفارش کرنے والا، اِذْنُہٗ۔ اجازت مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ۔ جو کچھ ان کے سامنے ہے۔ مَا خَلْفَهُمْ۔ جو کچھ انکے پیچھے ہے لَا یُحِیْطُوْنَ۔ نہیں گھیر سکتے، وَسِعَ۔ وسیع ہے، لَا یَئُوْدُہٗ۔ نہیں گراں ہے اُسکو

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

(سورہ بقر پارہ ۳۔ رکوع ۱)

(۲)

سَبَّحَ۔ پاکی بیان کی، مَا۔ جو کچھ، مُلْكُ السَّمٰوٰتِ۔ بادشاہت آسمانوں کی
یُحْیِیْ۔ جلاتا ہے، یُمِیْتُ۔ مارتا ہے، اَلْاَوَّلُ۔ سب سے پہلا،
اَلْاٰخِرُ۔ سب سے پچھلا، اَلظَّاهِرُ۔ سب سے ظاہر، اَلْبَاطِنُ۔ سب سے چھپا ہوا،
سِتَّةِ اَيَّامٍ۔ چھ دنوں، اِسْتَوٰى۔ قائم ہوا، اَلْعَرْشُ۔ عرش،
مَا يَلِجُ۔ جو اندر جاتا ہے، مَا يَعْرُجُ۔ جو کچھ چڑھتا ہے، مَعَكُمْ۔ تمہارے ساتھ
اَيْنَمَا كُنْتُمْ۔ جہاں ہو تم، تُرْجَعُ۔ لوٹائے جاتے ہیں، اَلْاُمُوْرُ۔ سارے کام
يُوْلِجُ۔ داخل کرتا ہے، بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ سینوں کی بات کو،

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ
الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝ هُوَ
الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ط يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يُوْلِجُ الَّيْلَ

فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ط وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (سورہ حدید پارہ ۲۷)

(۳)

یُسَبِّحُ۔ پاکی بیان کررہا ہے، خَلَقَکُمْ۔ پیدا کیا تم کو، کَافِرٌ۔ منکر
مُؤْمِنٌ۔ ایماندار، صَوَّرَکُمْ۔ صورت بنائی تمہاری،
فَاَحْسَنَ۔ پس اچھی بنائی، اَلْمَصِیْرُ۔ پھر کر جانا ہے،
مَا تُسِرُّوْنَ۔ جو کچھ تم چھپاتے ہو، مَا تُعْلِنُوْنَ۔ جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ج لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ فَمِنْکُمْ کَافِرٌ وَّمِنْکُمْ مُّؤْمِنٌ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَکُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَکُمْ ج وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ○ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ○ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (سورہ تغابن۔ پارہ ۲۸)

(۴)

قُلْ۔ کہہ تو، اِنْ کُنْتُمْ۔ اگر ہو تم، مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ اللہ کے سوا
یَتَوَفّٰکُمْ۔ وفات دیتا ہے تم کو، اُمِرْتُ۔ حکم دیا گیا ہوں میں،

اَنْ اَكُوْنَ۔ یہ کہ رہوں میں، اَقِمْ۔ سیدھا رکھ، وَجْهَكَ۔ اپنا منہ
لِلدِّيْنِ۔ دین کے لئے، حَنِيْفًا۔ یکسو ہوکر، لَاتَدْعُ۔ مت پکار تو
مَالَايَنْفَعُكَ۔ جو نہیں فائدہ دیتا ہے تجھ کو، لَايَضُرُّكَ۔ نہیں نقصان
پہونچاتا ہے تجھ کو، اِذًا۔ اُس وقت، اِنْ يَّمْسَسْكَ۔ اگر پہونچائے
تجھ کو، بِضُرٍّ۔ کوئی تکلیف، فَلَا كَاشِفَ۔ پس نہیں کوئی دور کرنے والا
اِنْ يُّرِدْكَ۔ اگر ارادہ کرے تیرے ساتھ، لَارَآدَّ۔ نہیں کوئی پھیرنے والا
يُصِيْبُ بِهٖ۔ پہونچاتا ہے اُس کے ساتھ،

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ
اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ
الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ج وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ج وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ
وَلَا يَضُرُّكَ ج فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ج
وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ط يُصِيْبُ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

—— سورہ یونس پارہ ۱۱ ——

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ جن بندوں پر اپنی وحی بھیجتا ہے اور اُن پر اپنا کلام نازل کرتا ہے اُن کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔ ان پر ایمان لائے بغیر کوئی شخص خدا تک نہیں پہونچ سکتا ہے اور نہ نجات حاصل کرسکتا ہے۔ کیوں کہ ان بزرگ ہستیوں کے بغیر انسان کو اللہ کی مرضی اور اُس کے حکموں کا علم نہیں ہوسکتا ہے۔ اور بغیر علم کے خدا کی بندگی ناممکن ہے۔ لہذا رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ یوں تو دنیا کی پیدائش سے لے کر ہزاروں انبیائے اور ہر قوم میں آئے۔ مگر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سارے جہان کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے۔ آپ خاتم النبیّین بھی ہیں کہ آپ کے بعد قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ کیونکہ سارے عالم کی فلاح و نجات کے لئے جو اعلیٰ سے اعلیٰ قانون ہوسکتا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی شکل میں آپ پر نازل فرمادیا۔ لہذا اب قیامت تک نہ کسی نئے قانون کی ضرورت ہو اور نہ کسی رسول و نبی کی حاجت۔

لہذا سارے انسانوں کی فلاح و نجات کی صرف یہ راہ ہو کہ محمد رسول اللہ کو صدق دل سے اللہ کا سچا رسول مانیں۔ اور آپ کی ہر بات پر پوری قوت سے عمل کریں۔

(۱)

لَقَدْ۔ البتہ تحقیق، مَنَّ۔ احسان کیا، اِذْ۔ جب کہ، بَعَثَ۔ بھیجا
مِنْ اَنْفُسِہِمْ۔ انھیں میں سے، یَتْلُوْا۔ پڑھتا ہے، اٰیَاتِہٖ۔ اس کی آیتیں،
یُزَکِّیْھِمْ۔ پاک بناتا ہے ان کو، یُعَلِّمُھُمْ۔ سکھلاتا ہے ان کو،
اَلْکِتَابَ وَالْحِکْمَۃَ۔ کتاب اور دانائی کی بات،
وَاِنْ کَانُوْا۔ اگرچہ تھے وہ لوگ، ضَلَالٍ۔ گمراہی، مُبِیْنٍ۔ کھلی ہوئی

لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْہِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ ج وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○

(سورہ آل عمران پارہ ۴)

(۲)

اٰمِنُوْا۔ ایمان لاؤ، اَنْفِقُوْا۔ خرچ کرو، مُسْتَخْلَفِیْنَ فِیْہِ۔ اپنا نائب کر کے اس میں، وَمَا لَکُمْ۔ اور کیا ہوا ہے تم کو، یَدْعُوْکُمْ۔ بلاتا ہے تم کو
لِتُؤْمِنُوْا۔ تاکہ ایمان لاؤ تم، قَدْ اَخَذَ۔ لے چکا ہے،
مِیْثَاقَکُمْ۔ تمہارا پختہ وعدہ، یُنَزِّلُ۔ اُتارتا ہے، اٰیَاتٍ بَیِّنَاتٍ۔ روشن آیتیں
لِیُخْرِجَکُمْ۔ تاکہ نکالے تم کو، مِنَ الظُّلُمٰتِ۔ اندھیریوں سے،

اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَکُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْہِ ط فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَاَنْفَقُوْا لَھُمْ اَجْرٌ کَبِیْرٌ

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (سورہ حدید پارہ ۲۷)

---

(۳)

يُحْيٖ۔ زندگی بخشتا ہے، يُمِيْتُ۔ موت دیتا ہے،
يُؤْمِنُ۔ ایمان لاتا ہے، كَلِمٰتِهٖ۔ اُس کے رب کلاموں پر
وَاتَّبِعُوْهُ۔ اور اُس کی پیروی کرو، تَهْتَدُوْنَ۔ ہدایت پاؤ۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ (سورہ اعراف پارہ ۹)

(۴)

تُحِبُّوْنَ۔ محبت رکھتے ہوئے، فَاتَّبِعُوْنِيْ۔ پس پیروی کرو میری،

يُحِبُّكُمُ اللّٰهُ۔ دوست بنائیگا تم کو اللہ، يَغْفِرْ بخش دیگا
ذُنُوْبَكُمْ۔ تمھارے گناہ، فَاِنْ تَوَلَّوْا۔ پس اگر منھ پھیریں،
لَا يُحِبُّ۔ نہیں دوست رکھتا ہے، اَلْكَافِرِيْنَ۔ نافرمانوں کو،

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ
اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ ۝

(سورہ آل عمران پارہ ۳)

(۵)

مَا اٰتَاكُمْ۔ جو کچھ دیا تم کو، خُذُوْهُ۔ لے لو اُس کو،
مَا نَهٰكُمْ۔ جو کچھ منع کرے تم کو، فَانْتَهُوْا۔ پس رک جاؤ،
اِتَّقُوْا۔ ڈرو، شَدِيْدُ الْعِقَابِ۔ سخت عذاب والا ہے

وَمَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

قرآن مجید

قرآن مجید خدا کا کلام ہے جو خداوند تعالیٰ نے سارے انسانوں کی ہدایت کے لئے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا۔ اس کا مضمون اور اس کی عبارت اور اس کی عبارت کا ایک ایک حرف و نقطہ سب خدا ہی کا ہے ہر انسان کی نجات اور فلاح اس پر موقوف ہے کہ قرآن مجید کے ایک ایک حرف کی سچائی پر ایمان رکھے۔ الفاظ قرآن پڑھنے کے علاوہ اس کی پوری کوشش کرے کہ قرآن پاک کے معنی کو بھی سمجھے تاکہ اس پر اچھی طرح عمل کر سکے۔

جو لوگ قرآن مجید کو خدا کی کتاب ماننے میں شک کرتے ہیں قرآن مجید نے ان کے شک دور کرنے اور اپنی سچائی ظاہر ہونے کے لئے ایک دلیل دی ہے جس کا مخالفین قرآن نہ آج تک جواب دے سکے ہیں اور نہ قیامت تک دے سکیں گے۔

دلیل یہ ہے کہ اگر تم اس کتاب کی بابت شک میں مبتلا ہو تو پھر تم تمام لوگ اس کتاب کی طرح ایک چھوٹی سی سورت بنا لاؤ۔ پھر یہ بھی اعلان کر دیا گیا کہ اگر تمام جن و انسان مل کر چاہیں کہ قرآن جیسی کتاب بنائیں تو ہرگز نہیں بنا سکتے۔

قرآن کی صداقت کی یہی سب سے واضح اور روشن دلیل ہے

کہ آج تک دنیا قرآن جیسی ایک مختصر سورت نہیں بنا سکی کیونکہ قرآن خدا کا بنایا ہوا کلام ہے۔ اور خدا کے کلام کا مقابلہ مخلوق سے نہیں ہو سکتا ہے۔

(۱)

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ۔ یہ کتاب، لَا رَیْبَ۔ نہیں کوئی شک
لِلْمُتَّقِیْنَ۔ ڈرنے والوں کیلئے، رَزَقْنٰا۔ رزق دیا ہم نے،
یُوْقِنُوْنَ۔ یقین کرتے ہیں، اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ کامیاب ہونے والے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (سورۂ بقرہ۔ پارہ اوّل)

(۲)

اِنْ کُنْتُمْ۔ اگر ہو تم، فِیْ رَیْبٍ۔ شک میں، نَزَّلْنَا۔ نازل کیا ہم نے
فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ۔ پس لاؤ ایک سورت، اُدْعُوْا۔ بلا لو،
شُھَدَآءَکُمْ۔ اپنے مددگاروں کو، مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ۔ اللہ کے سوا

لَمۡ تَفۡعَلُوۡا۔ نہیں کیا تم نے، لَنۡ تَفۡعَلُوۡا۔ ہرگز نہیں کر سکو گے تم،
فَاتَّقُوۡا۔ پس بچو، وَقُوۡدُ۔ ایندھن، اَلۡحِجَارَۃُ۔ پتھر،
اُعِدَّتۡ۔ تیار کی گئی، لِلۡکَافِرِیۡنَ۔ نافرمانوں کے لئے،

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰى عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ص وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ○ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ○ (سورہ بقرہ پارہ اوّل)

(۳)

بُرۡهَانٌ۔ دلیل، نُوۡرًا مُّبِيۡنًا۔ نور روشنی پھیلانے والا،
اِعۡتَصَمُوۡا بِهٖ۔ مضبوطی سے پکڑا اس کو،
فَسَيُدۡخِلُهُمۡ۔ پس قریب ہی داخل کرے گا اُن کو
يَهۡدِيۡهِمۡ۔ ہدایت کریگا اُن کو

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَاَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ نُوۡرًا مُّبِيۡنًا ○ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَاعۡتَصَمُوۡا بِهٖ فَسَيُدۡخِلُهُمۡ

فِیْ رَحْمَۃٍ مِّنْہُ وَفَضْلٍ لا وَّیَھْدِیْھِمْ اِلَیْہِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ○ (سورہ نساء۔ پارہ ۶)

(۴)

مَوْعِظَۃٌ۔ نصیحت، وَشِفَآءٌ۔ اور شفاء،

لِمَا فِی الصُّدُوْرِ۔ جو کچھ سینوں میں ہے،

فَلْیَفْرَحُوْا۔ پس چاہیئے کہ خوش ہوں لوگ،

مِمَّا یَجْمَعُوْنَ۔ ان تمام چیزوں سے جو لوگ جمع کرتے ہیں،

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ لا وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا ھُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ○

(سورہ یونس۔ پارہ ۱۱)

الملٰئکۃ

فرشتے خدا کے بندے ہیں۔ جن کو خدا نے نور سے پیدا فرمایا ہے اس دنیا کے بہت سے کاموں کو انجام دینے کے لئے خدا نے انھیں فرشتوں کو مقرر فرمایا ہے جو اپنے کاموں میں برابر لگے رہتے ہیں۔ اور کبھی خدا کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں۔ اور نہ ان سے کوئی گناہ سرزد ہوتا ہے۔ گو فرشتے ہمیں دکھائی نہیں دیتے مگر وہ ضرور موجود ہیں۔ دنیا میں ہزاروں چیزیں ایسی ہیں جن کو ہم دیکھ نہیں پاتے مگر ان کے موجود ہونے میں شک نہیں کرتے کیونکہ یا تو عقل سے ان کا وجود ثابت ہوتا ہے یا لاکھوں سچے انسان ان کو بیان کرتے ہیں۔ ایسے ہی گو فرشتوں کو ہم اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ پاتے مگر ان کا موجود ہونا برحق ہے۔

یوں تو تمام فرشتوں کی صحیح گنتی اللہ ہی کو معلوم ہے مگر بڑے بڑے فرشتے چار ہیں۔

(۱) جبرئیل علیہ السلام،

(۲) میکائیل علیہ السلام،

(۳) عزرائیل علیہ السلام،

(۴) اسرافیل علیہ السلام،

(۱)

اَلْبِرُّ ۔ نیکی، اَنْ تُوَلُّوْا ۔ یہ کہ پھیرو تم، وُجُوْہٌ ۔ چہرے
قِبَلَ ۔ طرف

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ
الْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ج (سورہ بقرہ ۔ پارہ دوم)

(۲)

فَاطِرٌ ۔ بنانے والا، جَاعِلٌ ۔ مقرر کرنے والا،
رُسُلًا ۔ پیغام پہونچانے والے اُولِیْٓ اَجْنِحَۃٍ ۔ بازوؤں پروں والے
مَثْنٰی ۔ دو دو، ثُلٰثَ ۔ تین تین، رُبٰعَ ۔ چار چار،
یَزِیْدُ ۔ زیادہ کرتا ہے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ
رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ
فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(سورہ فاطر پارہ ۲۲)

(۳)

دَآبَّۃٌ ۔ چوپایہ، لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ ۔ نہیں تکبر کرتے ہیں،
یَخَافُوْنَ ۔ ڈرتے ہیں، مَا یُؤْمَرُوْنَ ۔ جو کچھ حکم دیے جاتے ہیں

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ
وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○ يَخَافُوْنَ
رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ (السجدۃ)

(سورۃ النحل۔ پارہ ۱۴)

(۴)

عَدُوًّا۔ دشمن، نَزَّلَهٗ۔ اُتارا اُس کو، قَلْبُ۔ دل، اِذْنٌ حکم
مُصَدِّقًا۔ تصدیق کرنے والا، لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ۔ ان کتابوں کی
جو اس کے پہلے سے ہیں، هُدًى۔ رہنمائی، بُشْرٰى۔ خوش خبری

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى
قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ
فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ○

سورہ بقرہ۔ پارہ اوّل

تقدیر

دنیا میں جتنی چیزیں ہیں بڑی یا چھوٹی۔ بھلی یا بری ان کے پیدا ہونے سے پہلے ہی خدا کو ان کے متعلق پورا پورا علم ہے۔ مثلاً یہ کہ اس چیز کی اصلیت اور حقیقت کیا ہے۔ اس کے اثرات کیا ہیں کتنے دنوں یہ چیز باقی رہیگی۔ کب ختم ہوگی وغیرہ وغیرہ۔

جو کچھ دنیا میں ہو رہا ہے اس کے علم کے بالکل مطابق ہے اور چونکہ خدا ہی دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں کا خالق ہے اس لئے اُس نے اپنی حکمت کے مطابق ہر چیز کو ایک اندازہ سے بنایا ہے بس اسی علم الٰہی اور اندازہ خداوندی کو تقدیر کہتے ہیں۔

اور جس طرح ایک کارخانہ کے جاری ہونے سے پہلے ایک مفصل و مکمل نقشہ تیار کیا جاتا ہے جس میں اُس کے تمام کاموں اور چیزوں کا تخمینہ درج ہوتا ہے اسی طرح اس کارخانۂ عالم کے جاری ہونے سے پہلے اس کا ہر کام اور اس کی ہر چیز لوح محفوظ میں درج ہے۔

سَبِّحْ۔ پاکی بیان کر، اَلْاَعْلٰی۔ نہایت بلند، فَسَوّٰی۔ پس ٹھیک ٹھیک بنایا، قَدَّرَ۔ اندازہ مقرر کیا، فَهَدٰی۔ پس رہنمائی کی اَلْمَرْعٰی۔ چارا، غُثَآءً۔ کوڑا، اَحْوٰی۔ سڑا ہوا،

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۙ فَجَعَلَهٗ غُثَاۗءً اَحْوٰى ۭ

(سورۃ اعلیٰ - پارہ ۳۰)

۲

مَنْ يَّتَّقِ - جو ڈرتا ہے، مَخْرَجًا - چھٹکارا، مِنْ حَيْثُ - ایسی جگہ سے، لَا يَحْتَسِبُ - نہیں خیال کرتا ہے، مَنْ يَّتَوَكَّلْ - جو بھروسہ کرے، فَهُوَ حَسْبُهٗ - پس وہ اس کے لئے کافی ہے، بَالِغُ اَمْرِهٖ - پورا کرنے والا ہے اپنے کام کو، قَدْرًا - مقررہ اندازہ

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (سورۃ الطلاق - پارہ ۲۸)

۳

بِقَدَرٍ - ساتھ اندازہ کے، كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ - مثل پلک جھپکانے کے، اَشْيَاعَكُمْ - تمہارے ساتھیوں کو، مُدَّكِرٍ - نصیحت پکڑنے والا، الزُّبُرِ - دفتروں میں، كُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ - ہر چھوٹی بڑی چیز

مُسْتَطَرٌ۔ لکھی ہوئی ہے،

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ○ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ○ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ○ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ○

(سورۃ القمر۔ پارہ ۲۷)

(۴)

مَآ اَصَابَ۔ جو کچھ پہونچے، مِنْ مُّصِيْبَةٍ۔ کوئی مصیبت

مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا۔ قبل اس کے کہ پیدا کریں ہم اس کو،

يَسِيْرٌ۔ آسان، لِكَيْلَا تَاْسَوْا۔ تاکہ تم نہ غمگین ہو،

مَا فَاتَكُمْ۔ جو کچھ چھوٹ گیا، لَا تَفْرَحُوْا۔ مت اتراؤ

بِمَآ اٰتٰىكُمْ۔ جو کچھ دیا تم کو، مُخْتَالٍ۔ اکڑنے والا، فَخُوْرٍ۔ شیخی باز،

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ○

(سورۃ الحدید۔ پارہ ۲۷)

۵۹

قیامت

یہ دنیا ہمیشہ نہیں رہنے والی ہے۔ ایک دن ایسا آئے گا کہ دُنیا اور اس کی ہر چیز ختم ہو جائیگی۔ نہ زمین رہیگی نہ آسمان، نہ سمندر نہ پہاڑ، اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایک نیا عالم پیدا کریگا اور تمام لوگ سب کے سب پھر زندہ کیئے جائینگے۔ پھر ہر ہر انسان کے تمام کاموں کی جانچ کی جائیگی۔ جو لوگ ایمان دار اور سچے مسلمان ہونگے اُن کو نجات ملے گی۔ اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیۓ جنّت میں داخل کیۓ جائیں گے۔ جہاں وہ انتہائی آرام اور خوشی سے ہمیشہ ہمیشہ بسر کرینگے۔ اور جو لوگ کافر یا مشرک ہوں گے وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جہنم میں ڈالے جائینگے۔ جہاں عذاب ہی عذاب اور مصیبت ہی مصیبت ہے۔ جو لوگ مسلمان ہوتے ہوئے گناہوں میں مبتلا رہے اور بغیر توبہ کیئے مر گئے وہ بھی جہنم میں داخل ہونگے ہاں جب ان کو گناہوں کی سزا پوری پوری مل چکے گی تو اللہ تعالیٰ اُنھیں نجات دے دیگا۔

قیامت کی بابت جو آیتیں آپ پڑھیں اُن کو اچھی طرح یاد بھی کرلیں اور اُن کے مضمون کو ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔ جب آپ کو قیامت کے دن اپنی بے کسی اور پھر ایک ایک عمل کی جانچ کا خیال رہیگا تو یقیناً آپ اپنے آپ کو دنیا میں ہر قسم کے گناہوں سے بچائیں گے اور ہر نیک کام کرنے کے لئے مستعد رہیں گے۔

(۱)

نُسَیِّرُ۔ چلائینگے ہم، اَلْجِبَالَ۔ پہاڑوں کو، تَرَی۔ دیکھے گا تو،
بَارِزَۃً۔ ظاہر ہونے والا، حَشَرْنَا۔ جمع کیا ہم نے،
فَلَمْ نُغَادِرْ۔ پس نہیں چھوڑا ہم نے، عُرِضُوْا۔ پیش کئے گئے،
زَعَمْتُمْ۔ خیال کیا تم نے، مَوْعِدًا۔ وعدہ، مُشْفِقِیْنَ۔ ڈرنے والے،
یَاوَیْلَتَنَا۔ اے افسوس ہم پر، لَایُغَادِرُ۔ نہیں چھوڑتی ہے،
اَحْصَاھَا۔ گھیر لیا اُس کو،

وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَی الْاَرْضَ بَارِزَۃً لا وَّحَشَرْنٰھُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْھُمْ اَحَدًا ج وَعُرِضُوْا عَلٰی رَبِّکَ صَفًّا ط لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا کَمَا خَلَقْنٰکُمْ اَوَّلَ مَرَّۃٍ زبَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَکُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْکِتٰبُ فَتَرَی الْمُجْرِمِیْنَ مُشْفِقِیْنَ مِمَّا فِیْہِ وَیَقُوْلُوْنَ یٰوَیْلَتَنَا مَالِ ھٰذَا الْکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ صَغِیْرَۃً وَّلَا کَبِیْرَۃً اِلَّآ اَحْصٰھَا ج وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ط وَلَا یَظْلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ۝

(سورۃ الکہف۔ پارہ ۱۵)

(۲)

اَلْمُھْلِ۔ پگھلا تانبا، اَلْعِھْنِ۔ دھنی ہوئی روئی، حَمِیْمٌ۔ کوئی دوست
یُبَصَّرُوْنَھُمْ۔ کھلم کھلا دکھائے جائیں گے ایک دوسرے کو،

یَوَدُّ۔ دوست رکھے گا، لَوْ یَفْتَدِیْ۔ کاش فدیہ دیتا، بَنِیْہِ۔ اپنے بیٹے، وَصَاحِبَتِہٖ۔ اپنی بیوی، اَخِیْہِ۔ اپنا بھائی، فَصِیْلَتِہٖ۔ اپنا خاندان، تُؤْوِیْہِ۔ ٹھکانا دیتا ہو اُس کو، ثُمَّ یُنْجِیْہِ۔ پھر نجات دے اپنے آپ کو، کَلَّا۔ ہرگز نہیں،

یَوْمَ تَکُوْنُ السَّمَآءُ کَالْمُہْلِ ○ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِہْنِ ○ وَلَا یَسْئَلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ○ یُّبَصَّرُوْنَہُمْ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍ بِبَنِیْہِ ○ وَصَاحِبَتِہٖ وَاَخِیْہِ ○ وَفَصِیْلَتِہِ الَّتِیْ تُؤْوِیْہِ ○ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ یُنْجِیْہِ ○ کَلَّا ط (سورۃ معارج۔ پارہ ۲۹)

۳

اَلصَّآخَّۃُ۔ کان پھوڑنے والا ہنگامہ، یَفِرُّ۔ بھاگیگا، اَلْمَرْءُ۔ انسان، شَاْنٌ۔ ایک حال ہوگا، یُغْنِیْہِ۔ بے پرواہ کردیگا اُس کو، مُّسْفِرَۃٌ۔ روشن، ضَاحِکَۃٌ۔ ہنستے والے، مُّسْتَبْشِرَۃٌ۔ خوش خرم، غَبَرَۃٌ۔ گردوغبار، تَرْہَقُہَا۔ چھائی ہوگی اس پر، قَتَرَۃٌ۔ سیاہی، اَلْکَفَرَۃُ الْفَجَرَۃُ۔ نافرمان بدکار لوگ،

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّۃُ ○ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ ○ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ ○ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ ○ لِکُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْہُمْ

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ ○ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ○ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ○ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ○ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ○

(سورہ عبس ۔ پارہ ۳۰)

—— (۳۴) ——

زُلْزِلَتْ ۔ ہلائی گئی، زِلْزَالَهَا ۔ اپنا خوب ہلایا جانا، اَخْرَجَتْ ۔ نکالا اَثْقَالَهَا ۔ اپنے بوجھوں کو، مَا لَهَا ۔ کیا ہو گیا ہے اس کو، اَخْبَارَهَا ۔ اپنے پچھلے حالات، بِاَنَّ رَبَّكَ ۔ اس لئے کہ تیرے رب نے اَوْحٰى ۔ حکم دیا، يَصْدُرُ ۔ حاضر ہوں گے، اَشْتَاتًا ۔ گروہ گروہ لِيُرَوْا ۔ تاکہ دکھائے جائیں، مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۔ ذرہ برابر،

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○

(سورۃ الزلزال ۔ پارہ ۳۰)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ

ایمان دار لوگ

یوں تو ہر آدمی اپنے آپ کو ایمان دار سمجھتا اور کہتا ہے مگر درحقیقت ایمان دار وہی ہے جس کو قرآن پاک ایماندار بتائے اس عنوان کے ماتحت جو آیتیں جمع کی گئی ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ سچے ایمان دار کون لوگ ہیں۔ ان کی باطنی اور ظاہری حالت کیسی ہوتی ہے۔ ان کے رجحانات کیسے ہوتے ہیں۔ ان کے اخلاق اور اعمال کتنے بلند اور پاکیزہ ہوتے ہیں، ان کے باہمی تعلقات کتنے خوش گوار اور پائدار ہوتے ہیں۔ ان آیات کا ترجمہ سیکھ کر ہم کو اپنے اندر وہ تمام خوبیاں پیدا کرنی چاہئیں جو قرآنِ پاک نے ایمان داروں کے لئے بیان فرمائی ہیں۔

۱

اِنَّمَا۔ بس، اِذَا ذُكِرَ۔ جب ذکر کیا جائے، وَجِلَتْ۔ کانپ جائیں، قُلُوْبُهُمْ۔ اُن کے دل، اِذَا تُلِيَتْ۔ جب تلاوت کی جائے، زَادَتْ۔ زیادہ کرے، يَتَوَكَّلُوْنَ۔ بھروسہ کرتے ہیں، مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ۔ اس چیز سے کہ رزق دیا ہم نے اُن کو، يُنْفِقُوْنَ۔ خرچ کرتے ہیں، حَقًّا۔ یقیناً۔ مَغْفِرَةٌ۔ بخشش وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ۔ اور عزت کی روزی

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ○ (سورۃ الانفال. پارہ ۹)

(۲)

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ۔ ان کے بعض حمایتی ہیں بعض کے،
يَاْمُرُوْنَ۔ حکم دیتے ہیں، بِالْمَعْرُوْفِ۔ ساتھ نیکی کے،
يَنْهَوْنَ۔ روکتے ہیں بِالْمُنْكَرِ۔ برائی سے، تَجْرِيْ۔ بہتی ہیں،
مِنْ تَحْتِهَا۔ اس کے نیچے سے، مَسٰكِنَ طَيِّبَةً۔ عمدہ مکانات،
جَنّٰتُ عَدْنٍ۔ سدابہار باغات، رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ۔ خدا کی رضامندی

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ

عَدۡنٍؕ وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ○ (سورۃ التوبہ۔ پارہ ۱۰)

(۳)

قَدۡ اَفۡلَحَ۔ تحقیق کہ کامیاب ہو گئے، خَاشِعُوۡنَ۔ عاجزی کرنے والے
اَللَّغۡوِ۔ بیکار کام، مُعۡرِضُوۡنَ۔ منہ پھیر لیتے ہیں،
لِفُرُوۡجِهِمۡ۔ اپنی شرمگاہوں کی، اَزۡوَاجِ۔ بیویاں، مَامَلَكَتۡ
اَيۡمَانُهُمۡ۔ اپنے قبضہ کی باندیاں، غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ۔ نہیں ملامت کئے ہوئے
اِبۡتَغٰى۔ چاہا، وَرَآءَ ذٰلِكَ۔ اسکے سوا، عَادُوۡنَ۔ حد سے گزرنے والے
اَمٰنٰتٌ۔ امانتیں، عَهۡدٌ۔ وعدہ، رَاعُوۡنَ۔ حفاظت کرنے والے
اَلۡوٰرِثُوۡنَ۔ حقدار لوگ، يَرِثُوۡنَ۔ وارث ہونگے، اَلۡفِرۡدَوۡسَ۔ بہشت

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ○ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ صَلَاتِهِمۡ خَاشِعُوۡنَ ○ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ○ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوۡنَ ○ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ○ اِلَّا عَلٰۤى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ○ فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ○ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رَاعُوۡنَ ○

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (سورۃ المؤمنون۔ پارہ ۱۸)

(۴)

لَمْ يَرْتَابُوْا۔ نہیں شک کیا انھوں نے، جَاهَدُوْا۔ جہاد کیا انھوں نے،
بِاَمْوَالِهِمْ۔ اپنے مالوں سے، اَنْفُسِهِمْ۔ اپنی جانوں سے،
اَلصّٰدِقُوْنَ۔ سچے لوگ ہیں،

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ
لَمْ يَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝
(سورۃ الحجرات پارہ ۲۶)

(۵)

لَا تَجِدُ۔ نہیں پائے گا تو، يُوَآدُّوْنَ۔ دوستی رکھتے ہوں،
مَنْ حَآدَّ۔ جو دشمنی رکھتا ہو، وَلَوْ كَانُوْا۔ اگرچہ ہوں وہ لوگ،
اٰبَآءَهُمْ۔ ان کے باپ دادا، اَبْنَآءَهُمْ۔ ان کی اولاد،
اِخْوَانَهُمْ۔ ان کے بھائی، عَشِيْرَتَهُمْ۔ انکے برادری کے لوگ،
كَتَبَ۔ راسخ کر دیا بٹھا دیا ہے، اَيَّدَهُمْ۔ مدد کی ان کی،
حِزْبُ اللّٰهِ۔ خدا کا گروہ، اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ کامیاب ہونے والے

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا
اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ
بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ
حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(سورۃ المجادلہ۔ پارہ ۲۸)

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(سورۃ النور۔ پارہ ۱۸)

دین کی ضروری باتوں کے نہ ماننے والے کافر ہیں۔ خواہ وہ کسی ایک ہی بات کو نہ مانیں۔ جو لوگ خدا کو تو مانتے ہیں۔ مگر رسولوں، فرشتوں قیامت کو نہیں مانتے ہیں یہ سب کافر ہیں۔ ایسے ہی جو لوگ نماز و روزہ، زکوٰۃ و حج کا انکار کریں کافر ہیں۔ کفار کے لئے نجات نہیں ہے ان کے اچھے کاموں کا بدلہ دنیا ہی میں دیدیا جاتا ہے۔ آخرت میں کفر کی سزا جہنم ہے۔ جہاں ہمیشہ ہمیشہ عذاب ہی عذاب ہے۔

یَکْفُرُوْنَ۔ کفر کرتے ہیں۔ — یُرِیْدُوْنَ۔ ارادہ کرتے ہیں۔

اَنْ یُّفَرِّقُوْا۔ یہ کہ تفریق کریں، — اَنْ یَّتَّخِذُوْا۔ یہ کہ بنائیں۔

اَعْتَدْنَا۔ تیار کیا ہم نے، — عَذَابًا مُّھِیْنًا۔ عذاب ذلیل کرنے والا

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّفَرِّقُوْا بَیْنَ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَیَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَکْفُرُ بِبَعْضٍ لا وَّیُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَّخِذُوْا بَیْنَ ذٰلِکَ سَبِیْلًا ۝ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکٰفِرُوْنَ حَقًّا ج وَاَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا ۝ (سورۂ نساء۔ پارہ ۶)

(۲)

اَفَحَسِبَ۔ کیا پس خیال کیا، اَوْلِیَاءَ۔ حمایتی، نُزُلًا۔ مہمانی کی جگہ،
نُنَبِّئُکُمْ۔ خبر دیں ہم تمکو، اَلْاَخْسَرِیْنَ۔ گھاٹے میں پڑنے والے
ضَلَّ۔ ضایع ہوئی، یَحْسَبُوْنَ۔ خیال کرتے ہیں،
یُحْسِنُوْنَ۔ اچھا کرتے ہیں، صُنْعًا۔ کام، فَحَبِطَتْ۔ پس اکارت گئے
لَا نُقِیْمُ۔ نہیں کھڑی کرینگے ہم، بِمَا کَفَرُوْا۔ بوجہ اس کے کہ انہوں
نے کفر کیا، وَاتَّخَذُوْا۔ اور بنایا انہوں نے، اٰیٰتِیْ۔ میری نشانیوں
رُسُلِیْ۔ میرے پیغمبروں، هُزُوًا۔ مذاق،

اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ
اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْکٰفِرِیْنَ نُزُلًا ۝ قُلْ
هَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ اَعْمَالًا ؕ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ
سَعْیُهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَهُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِیْمُ
لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًا ۝ ذٰلِکَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ
بِمَا کَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هُزُوًا ۝

۳

مَاتُوْا۔ مر گئے وہ لوگ وَهُمْ كُفَّارٌ۔ اس حال میں کہ وہ کافر ہیں
لَعْنَةُ اللّٰهِ۔ اللہ کی پھٹکار لَا يُخَفَّفُ۔ نہیں ہلکا کیا جائیگا،
لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ۔ نہ وہ لوگ مہلت دیے جائینگے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ (سورۃ البقرہ۔ پارہ ۲)

۴

اِلْغَوْا۔ بک بک کرو، لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ۔ تاکہ تم غالب آجاؤ،
فَلَنُذِيْقَنَّ۔ پس البتہ ہم ضرور چکھائینگے، لَنَجْزِيَنَّهُمْ۔ ضرور بدلہ دینگے ان کو، أَسْوَءَ۔ برے کام، دَارُ الْخُلْدِ۔ ہمیشہ کا گھر
يَجْحَدُوْنَ۔ انکار کرتے تھے

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ جَزَآءُ أَعْدَآءِ اللّٰهِ

النَّارُ ج لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ط جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ (سورہ حٰمٓ السجدہ۔ پارہ ۲۴)

۵

سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ۔ عنقریب داخل کریں گے ہم ان کو، كُلَّمَا نَضِجَتْ۔ جب جب پک جائیگا، جُلُوْدُهُمْ۔ انکا چمڑا بَدَّلْنَا۔ بدل دینگے ہم، لِيَذُوْقُوْا۔ تاکہ چکھیں،

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ط كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

(سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

اِزْدَادُوْا۔ بڑھے وہ لوگ، مِلْءُ الْاَرْضِ۔ زمین برابر، ذَهَبًا۔ سونا وَلَوْ۔ اگرچہ، افْتَدٰى۔ اپنے عوض میں دے،

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ج وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ (سورہ آل عمران۔ پارہ ۳)

اَلْمُنَافِقُوْنَ

منافق لوگ

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے زمانہ میں بہت سے لوگ کلمہ پڑھ کر مسلمانوں میں شریک ہو گئے۔ مگر انھیں اسلام کی سچائی کا یقین نہیں تھا۔ بلکہ وہ دل سے آنحضرتؐ کی رسالت اور دین کی بنیادی باتوں کے منکر تھے یہ منافق کہلائے۔ اور کھلم کھلا کافروں سے زیادہ یہ لوگ بدتر قرار پائے ان کا انجام اور کفار کا آخرت میں یکساں ہے۔ بلکہ منافقوں کو عام کفار سے زیادہ عذاب ہوگا۔

ان خالص منافقوں کے علاوہ ایسے لوگوں کے لئے بھی نفاق کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جو زبان سے کلمہ پڑھتے ہیں اور دل سے ضروریات دین کے منکر بھی نہیں مگر نہ تو وہ دین کے فرائض پر عمل کرتے ہیں اور نہ گناہوں سے اپنے آپ کو بچاتے ہیں یوں تو وہ اسلامی گروہ میں ہیں۔ مگر جذبۂ ایمانی سے ان کے دل خالی اور حسنِ عمل سے اُن کی زندگی محروم۔ ایسے ہی لوگوں کو قرآن پاک میں فاسق بھی کہا گیا ہے۔ اس عنوان میں جو آیات ہیں انکا ترجمہ سیکھ کر ہمیں اپنے متعلق خوب غور کرنا چاہئے کہ ہم میں ایسی باتیں تو نہیں پائی جاتیں جنھیں قرآن پاک نے منافقوں

کی خصوصیات میں شمار کیا ہو۔ اگر خدانخواستہ ہم اپنے اندر ایسی باتیں پائیں تو اُن کو دور کر کے اپنے آپ کو سچا مومن اور پکا مسلمان بنانا ہمارا فرض ہے۔

۱

مِنَ النَّاسِ ۔ بعض لوگ، یُخٰدِعُوْنَ ۔ دھوکہ بازی کرتے ہیں،
مَا یَخْدَعُوْنَ ۔ نہیں دھوکا دیتے ہیں، مَا یَشْعُرُوْنَ ۔ نہیں سمجھتے ہیں،
لَا تُفْسِدُوْا ۔ مت فساد کرو، مُصْلِحُوْنَ ۔ اصلاح کرنے والے
اَلسُّفَهَآءُ ۔ بے وقوف لوگ،

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ لا فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْۤا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ كَمَاۤ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ (سورۃ البقرۃ - پارہ اوّل)

(۲)

اَلْمُنَافِقُوْنَ۔ منافق لوگ، اَلْمُنَافِقَاتُ۔ منافق عورتیں،
یَقْبِضُوْنَ۔ بند رکھتے ہیں، نَسُوْا۔ بھول گئے،
هِيَ حَسْبُهُمْ۔ یہ کافی ہے اُن کو، لَعَنَهُمْ۔ رحمت سے دور کر دیا اُن کو،
عَذَابٌ مُّقِيمٌ۔ دائمی عذاب،

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ (سورۃ التوبہ۔ پارہ ۱۰)

(۳)

وَهُوَ خَادِعُهُمْ۔ اور وہ ان کو دھوکے کی سزا دینے والا ہے،
كُسَالٰى۔ سست بن کر، يُرَآءُوْنَ۔ دکھاوا کرتے ہیں،
مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ۔ لٹکنے والے ہیں درمیان میں،
لَآ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ۔ نہ اِن لوگوں کی طرف، وَلَآ اِلٰى هٰۤؤُلَآءِ۔ نہ اُن لوگوں کی طرف، مَنْ يُّضْلِلِ۔ جس کو صحیح راہ سے دور کر دے،
فَلَنْ تَجِدَ۔ پس ہرگز نہیں پائے گا تو،

۷۵

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

—۰(سورۃ النساء۔ پارہ ۵)۰—

(۴)

بَشِّرْ۔ خبر دے دیجئے، يَتَّخِذُوْنَ۔ بناتے ہیں، اَوْلِيَآءَ۔ یار و مددگار، مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ ایمان داروں کو چھوڑ کر، يَبْتَغُوْنَ۔ ڈھونڈھتے ہیں، عِنْدَهُمْ۔ ان کے پاس،

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ ۝

—۰(سورۃ النساء۔ پارہ ۵)۰—

(۵)

اَلَمْ تَرَ۔ کیا دیکھا تو نے، يَزْعُمُوْنَ۔ دعویٰ رکھتے ہیں،

اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا۔ یہ کہ فیصلے جائیں، اِلَی الطَّاغُوْتِ۔ سرکش سردار کی طرف، اَنْ یُّضِلَّھُمْ۔ یہ کہ گمراہ کردے اُن کو، یَصُدُّوْنَ۔ بچکتے ہیں، صُدُوْدًا۔ بچکنا،

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّھُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا اِلَی الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ یَّکْفُرُوْا بِہٖ ط وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّضِلَّھُمْ ضَلٰلًا بَعِیْدًا ۝ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَآ اَنْزَلَ اللّٰہُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْکَ صُدُوْدًا ۝

(سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

اِتَّخَذُوْٓا۔ بنایا انھوں نے، اَیْمَانَ۔ قسمیں، جُنَّۃً۔ ڈھال صَدُّوْا۔ روکا انھوں نے، سَآءَ۔ برا ہے،

اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْھَدُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰہِ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُہٗ ط وَاللّٰہُ یَشْھَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَھُمْ جُنَّۃً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ط اِنَّھُمْ سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ (المنٰفقون۔ پارہ ۲۸)

اَلْمُشْرِكُوْنَ
مشرک لوگ

شرک سب سے بڑا گناہ ہے اور مشرک مخلوق میں سب سے زیادہ بدبخت۔ مشرک کے لئے خدا کی رحمت و مغفرت کا دروازہ بند ہے اور اس کے لئے قطعاً ہمیشہ ہمیشہ عذاب جہنم ہے۔

شرک کہتے ہیں اللہ کی ذات یا اُس کے مخصوص صفات یا اس کی عبادت میں ذرہ برابر کسی کو شریک سمجھنے یا شریک بنانے کو۔ جو شخص کئی خدا مانے یا کسی میں خدا کے صفات مانے یا خدا کے علاوہ کسی کی پوجا کرے وہ مشرک ہے۔

شرک کی اصل بنیاد زیادہ تر فائدہ اُٹھانے یا اپنے کو نقصان سے بچانے کے جذبے پر ہے۔ مشرک انسان فائدہ حاصل کرنے یا اپنے کو نقصان سے بچانے کی غرض سے غیر اللہ کے ساتھ وہ معاملہ کرنے لگتا ہے جو صرف خدا کے لئے چاہیئے تھا۔ اس طرح وہ دوسروں کو اللہ کا مقابل ٹھہرا کر خدا کی شان کو گھٹاتا ہے۔

اسی "نفع و نقصان" کے تصور پر ہندوستان میں شرک کی گرم بازاری ہے۔ یہاں سیکڑوں خوفناک درندے۔ سانپ اژدہے معبود ہیں۔ کھیتی باڑی میں کام آنے والے جانور مقدس و معبود ہیں۔ یہاں لاکھوں دیوی اور دیوتاؤں کی پوجا ہوتی ہے

سورج، آسمان، زمین، دریا، ہوا، کی پوجا ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ تمام چیزیں انسان کی خدمت اور انسان کے فائدے کے لئے پیدا کی گئی ہیں۔ اور یہ تمام چیزیں اللہ کے حکم کے مطابق انسان ہی کی خدمت میں لگی ہیں۔ مگر یہ انسان کی انتہائی حماقت اور اس کی انتہائی گمراہی ہے کہ وہ اپنے خادموں کی پوجا کرنے لگ گیا۔ ہندوستان میں بڑے بڑے مہاتما، مصلح، رِشی اور مُنی گذرے ہیں وہ سب ہمارے لئے قابلِ عزت انسان ہیں مگر اُن کو دیوتا ماننا یا اوتار جاننا یا اُن کی پوجا کرنا یہ قطعی شرک ہے ایک مسلمان ان کو قابلِ عزت اور لائق احترام ہستیاں مان سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ ان کو دیوتا یا اوتار ماننے لگے تو مشرک ہو جائیگا اور ایمان و اسلام کا ایک ذرّہ اُسے نصیب نہ ہوگا۔

شرک یوں تو ہندوستان کی قدیمی گمراہی ہے مگر پہلے یہ گمراہی مشرکین ہی کے طبقوں تک محدود تھی۔ مگر اب جمہوری دور کے نصاب تعلیم میں مشرکانہ عقائد و اعمال کا کافی زہر داخل کر دیا گیا ہے۔ کہنے کو تو یہ سب کچھ ہندوستانی قومیت اور ہندوستانی سنسکرتی کے نام پر کیا جا رہا ہے مگر ہر ایک حقیقت شناس خوب سمجھتا ہے کہ یہ شرک کا ایک دام ہمرنگ زمین بچھایا گیا ہے کہ موحّد قوم کے خود فراموش افراد اور اُن کی نسلیں اس دام میں پھنس کر "توحید قرآن" سے اپنا تعلق کاٹ لیں۔ ہم کو خوب سمجھنا چاہیئے کہ اس دور کا

سب سے بڑا دین کش فتنہ شرک ہے۔ اور مشرکانہ عقائد، مشرکانہ تصورات اور مشرکانہ اعمال و رسوم سے اپنی نسلوں کو بچانا ہمارا سب سے بڑا دینی جہاد ہے۔

—○ ۱ ○—

لَا يَغْفِرُ۔ نہیں بخشتا ہے، أَنْ يُشْرَكَ بِهٖ۔ یہ کہ شرک کیا جائے اُس کے ساتھ، مَا دُوْنَ ذٰلِكَ۔ ماسوا اس کے، افْتَرٰى۔ بہتان باندھا، اِثْمًا عَظِيْمًا۔ بڑا گناہ،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ج وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ○ (سورۃ النساء۔ پارہ ۵)

—○ ۲ ○—

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا۔ پس تحقیق وہ گمراہ ہوا پرلے سرے کا گمراہ ہونا۔ اِنْ يَّدْعُوْنَ۔ نہیں پکارتے ہیں، مِنْ دُوْنِهٖ۔ اس کے سوا، اِنٰثًا۔ عورتیں (یعنی دیویوں کو)
شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا۔ سرکش شیطان

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ط وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا م

بَعِيدًا ۝ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ (سورۃ النسا۔ پارہ ۵)

(۳)

لَقَدْ كَفَرَ۔ البتہ تحقیق کافر ہوئے۔ اُعْبُدُوا اللّٰهَ۔ عبادت کرو اللہ کی۔ فَقَدْ حَرَّمَ۔ پس تحقیق کر حرام کردی۔ مَاْوٰىهُ اس کا ٹھکانا۔ اَنْصَارٍ۔ مددگار۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

۔۔(سورۃ المائدہ۔ پارہ ۶)۔۔

(۴)

كَيْفَ يَكُوْنُ۔ کیسے باقی رہ سکتا ہے۔ عٰهَدْتُّمْ۔ معاہدہ کیا تم نے۔ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ۔ پس جب تک وہ پابندی کریں تمہارے ساتھ۔ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ۔ پس تم بھی پابندی کرو ان کے واسطے۔ يُحِبُّ۔ دوست رکھتا ہے۔ الْمُتَّقِيْنَ۔ پرہیزگاروں کو۔ كَيْفَ۔ کیسے انکا تعلق باقی رہ سکتا ہے۔ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ۔ اگر قابو پاجائیں تم پر۔ لَا يَرْقُبُوْا۔ نہیں لحاظ کرینگے۔ اِلًّا۔ قرابت مندی۔

ذِمَّةً ۔ معاہدہ کا، یُرْضُوْنَ ۔ خوش کرتے ہیں، بِاَفْوَاهِهِمْ ۔ اپنے منھ سے
تَاْبٰی ۔ انکار کرتے ہیں، قُلُوْبُهُمْ ۔ ان کے دل،

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا
الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا
لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَ
اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةًؕ
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

(سورۃ التوبہ ۔ پارہ ۔ ۱۰)

(۵)

اِجْتَنِبُوْا ۔ بچو، اَلرِّجْسَ ۔ ناپاکی سے، مِنَ الْاَوْثَانِ ۔ بتوں کی،
قَوْلَ الزُّوْرِ ۔ جھوٹ کہنے سے، حُنَفَآءَ لِلّٰهِ ۔ اللہ ہی کی طرف ہو کر،
فَكَاَنَّمَا خَرَّ ۔ پس گویا وہ گر پڑا، مِنَ السَّمَآءِ ۔ آسمان سے،
فَتَخْطَفُهُ ۔ پس اچکتے ہیں، اَلطَّيْرُ ۔ مردار خور پرندے، تَهْوِيْ بِهِ ۔ اڑا پھینکتی ہے اس کو، اَلرِّيْحُ ۔ ہوا، فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۔ دور جگہ میں،

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ
حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ
الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝ (سورۃ الحج ۔ پارہ ۔ ۱۷)

عِبَادُ الرَّحْمٰن

اللہ کے نیک بندے

﴿ ۱ ﴾

عِبَادُ۔ بندے، یَمْشُوْنَ۔ چلتے ہیں عَلَی الْاَرْضِ۔ زمین پر
ھَوْنًا۔ وقار سے، خَاطَبَھُمْ۔ بات کریں اُن سے،
قَالُوْا سَلٰمًا۔ کہیں صاحب سلامت،

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا
وَّاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجٰھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○

تشریح:۔ اللہ کے نیک بندوں کی چال میں متانت اور خاکساری ہوتی ہے۔ وہ متکبروں کی طرح اکڑ کر نہیں چلتے۔ اور اگر کوئی اُن سے جہالت کی بات کرتا ہے تو اُس کے منہ نہیں لگتے۔ بلکہ صاحب سلامت کہہ کر الگ ہو جاتے ہیں۔

﴿ ۲ ﴾

یَبِیْتُوْنَ۔ رات گزارتے ہیں، لِرَبِّھِمْ۔ اپنے رب کے لئے،
سُجَّدًا (ساجد کی جمع) سجدہ کرتے ہوئے، وَقِیَامًا۔ اور کھڑے ہوکر،

وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّھِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ○

تشریح:۔ جب رات کو دنیا نیند اور آرام کے مزے لیتی ہوتی ہے

تو یہ لوگ اپنے رب کے حضور میں کبھی سجدہ کرتے رہتے ہیں اور کبھی باادب کھڑے ہو کر اس کی یاد کرتے ہیں۔

(۳)

یَقُولُونَ۔ کہتے ہیں، اِصْرِفْ۔ ہٹا، عَذَابَ جَهَنَّمَ۔ دوزخ کا عذاب، غَرَامًا۔ چمٹنے والا، سَاءَتْ۔ بری جگہ ہے، مُسْتَقَرًّا۔ ٹھہرنے کی، مُقَامًا۔ رہنے کی،

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

تشریح:۔ باوجود رات بھر کی عبادت و ریاضت کے خدا سے ڈرتے رہتے ہیں اور دعا کرتے رہتے ہیں کہ خدایا ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچانا۔ نیک بندوں کی اسی حالت کو قرآن پاک ہی میں ایک دوسری جگہ یوں بیان کیا گیا ہے۔ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ۔ یہ لوگ رات کے بہت ہی کم حصّہ میں سوتے تھے اور صبح سویرے توبہ استغفار کرتے تھے کہ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔

(۴)

اَنْفَقُوا۔ خرچ کریں، لَمْ يُسْرِفُوا۔ نہ بیجا اڑائیں، لَمْ يَقْتُرُوا۔ نہ تنگی کریں، قَوَامًا۔ سیدھی گزران،

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا

وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ○

تشریح :۔ یعنی اپنا مال ضرورت اور گنجائش کے مطابق خرچ کرتے ہیں دولت کو نہ فضول تماشوں اور گناہ کے کاموں میں اُڑاتے ہیں اور نہ ضرورت کے وقت بخل اور خست سے کام لیتے ہیں۔ بلکہ خرچ کے معاملہ میں اعتدال کا خیال رکھتے ہیں۔

(۵)

لَايَدْعُوْنَ۔ نہیں پکارتے ہیں، اِلٰهًا اٰخَرَ۔ کوئی دوسرا معبود، لَايَقْتُلُوْنَ۔ نہیں قتل کرتے ہیں، حَرَّمَ۔ حرام کیا، لَايَزْنُوْنَ۔ نہیں بدکاری کرتے ہیں، يَلْقَ۔ پڑے گا، اَثَامًا۔ گناہ میں، يُضٰعَفْ۔ دُگنا کیا جائے گا، يَخْلُدْ۔ ہمیشہ رہیگا۔ مُهَانًا۔ ذلیل کیا ہوا،

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۙ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۙ

تشریح :۔ اللہ کے بندے خدا ہی کو معبود مانتے ہیں۔ خدا کے سوا اور کسی کی بندگی نہیں کرتے وہ خون نہیں کرتے اور نہ زنا (بدکاری) کرتے ہیں۔ کیوں کہ یہ اتنے بڑے گناہ ہیں کہ اور گناہوں کے

مقابلہ میں ان کی سزا جو گنی ہے (دگنی)۔ ان گناہوں کو کرنے والے ہمیشہ ہمیشہ یا زمانۂ دراز تک جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر پڑے رہینگے،

(۶)
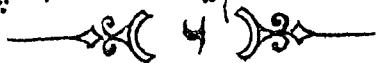
مَنْ تَابَ۔ جس نے توبہ کی، يُبَدِّلُ۔ بدل دے گا، سَيِّئَاتِهِمْ۔ ان کی برائیوں کو، حَسَنَاتٍ۔ نیکیوں سے، يَتُوبُ۔ پھر آتا ہے۔ مَتَابًا۔ لوٹنے کی جگہ،

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝

تشریح:۔ بڑے بڑے گناہ کے بعد جس نے صدق دل سے توبہ کی اور ایمان و عمل صالح کے ساتھ اپنی زندگی بسر کی تو خداوند تعالیٰ گناہ معاف فرما کر نیکیاں بخشے گا۔ کیونکہ وہ بڑا بخشنے والا اور بہت رحم والا ہے۔ اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لیتا ہے اور نیک کاموں میں لگا رہتا ہے تو وہ پھر اُس عزت کے مقام پر لوٹ جاتا ہے جو خدا کے نیک بندوں کے لئے مخصوص ہے۔

(۷)

لَایَشْهَدُوْنَ۔ نہیں گواہی دیتے ہیں یا نہیں حاضر ہوتے ہیں، اَلزُّوْرَ۔ جھوٹ یا ہر بُرا کام، مَرُّوْا۔ گذریں، اَللَّغْوِ فضول کام، کِرَامًا۔ شریفانہ طور پر

وَالَّذِیْنَ لَایَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا کِرَامًا۝

تشریح :۔ اللہ کے بندے نہ جھوٹی گواہی دیتے ہیں نہ بیہودہ مخرب اخلاق مقامات میں جاتے ہیں اور اگر راہ میں کوئی لہو ولعب ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں تو جلدی سے شرافت اور عزت کے ساتھ آگے بڑھ جاتے ہیں۔ کیونکہ انھیں زندگی کے بڑے کاموں اور انسانی فلاح و بہبود کے مشغلوں سے فرصت ہی نہیں ہوتی کہ وہ کھیل اور تماشہ دیکھیں۔ پیسہ خرچ کرکے تماشہ دیکھنا تو درکنار۔ اگر سر راہے مفت تماشا بھی دیکھنے کو ملے تو اس کی طرف دھیان بھی نہیں کرتے ہیں۔

(۸)

اِذَا۔ جب، ذُکِّرُوْا۔ نصیحت کئے جائیں، بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ۔ اپنے پروردگار کی آیتوں سے، لَمْ یَخِرُّوْا۔ نہ گر پڑیں صُمًّا۔ بہرے، وَعُمْیَانًا۔ اور اندھے ہو کر،

وَالَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّھِمْ لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْھَا صُمًّا وَّعُمْیَانًا۝

تشریح:- اللہ کے بندوں کو جب پروردگار کی باتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو گوش ہوش سے سنتے ہیں اور نگاہ بصیرت سے اُن کی حقیقت کو دیکھتے ہیں یہ نہیں کہ بہروں اور اندھوں کی طرح بے خبر رہیں اور نصیحت سے کوئی فائدہ نہ اُٹھائیں۔

(۹)

ھَبْ۔ دے تو، مِنْ اَزْوَاجِنَا۔ ہماری عورتوں سے، ذُرِّیّٰتِنَا۔ ہماری اولاد، قُرَّۃَ۔ ٹھنڈک، اَعْیُنٍ۔ آنکھیں، اِمَامًا۔ پیشوا،

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۝

تشریح:- اللہ کے بندے یہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ خدایا! بیوی بچے ایسے عنایت فرما جنھیں دیکھ کر آنکھوں میں ٹھنڈک اور دل میں راحت ہو اور ہمیں ایسا پرہیزگار بنا کہ ہمارے خاندان اور دوسرے لوگوں کے لئے ہماری زندگی اچھا نمونہ بنے۔ یہ ظاہر ہے کہ بھلے مسلمان کا دل اُسی وقت خوش ہوگا جب اپنے اہل و عیال کو خدا کا فرماں بردار دیکھے گا،

(۱۰)

اُولٰٓئِكَ۔ وہی لوگ، يُجْزَوْنَ۔ جزا دیے جائینگے
اَلْغُرْفَةَ۔ بالاخانہ کا جھروکہ، بِمَا۔ بوجہ اس کے کہ،
صَبَرُوْا۔ ثابت قدم رہے وہ، يُلَقَّوْنَ۔ استقبال کئے جائینگے،
تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا۔ دعا اور سلام سے، خٰلِدِيْنَ ہمیشہ رہینگے،
حَسُنَتْ۔ اچھی ہے، مُسْتَقَرًّا۔ ٹھہرنے کے لئے،
وَّمُقَامًا۔ اور رہنے کی جگہ،

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝

تشریح:۔ اللہ کے یہ نیک بندے اپنے صبر اور تقویٰ کی وجہ سے جنّت کے عالی شان محلوں کے وارث و مالک ہونگے۔

اہل جنّت اور مقرب فرشتے دعا و سلام سے ان کا استقبال کیا کرینگے۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ یہ لوگ جنّت میں اللہ کی بے حساب نعمتوں اور رحمتوں سے ہمیشہ ہمیشہ فیض اٹھاتے رہیں گے،

(سورۃ الفرقان۔ پارہ ۱۹۔ رکوع ۶)

حکمۃ القرآن

قرآن کی حکیمانہ تعلیمات

(۱)

قضٰی حکم کرچکا۔ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا۔ یہ کہ نہ عبادت کرو۔ اَلۡوَالِدَیۡنِ۔ ماں باپ
اِحۡسَانًا۔ بھلائی کرو۔ اِمَّا یَبۡلُغَنَّ۔ اگر پہونچ جائے۔ اَلۡکِبَرَ۔ بڑھاپے کو،
لَا تَنۡہَرۡہُمَا۔ مت جھڑک اُن کو، اِخۡفِضۡ۔ جھکادے، جَنَاحَ
الذُّلِّ۔ عاجزی کا کندھا، رَبَّیٰنِیۡ۔ پالا اُن دونوں نے مجھ کو،
صَغِیۡرًا۔ چھوٹا، اَعۡلَمُ۔ زیادہ جاننے والا، فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ۔ تمہارے
دلوں میں، لِلۡاَوَّابِیۡنَ۔ توبہ کرنے والوں کے لیے

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِیَّاہُ وَبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا یَبۡلُغَنَّ عِنۡدَکَ الۡکِبَرَ اَحَدُہُمَاۤ اَوۡ کِلٰہُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّہُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنۡہَرۡہُمَا وَقُلۡ لَّہُمَا قَوۡلًا کَرِیۡمًا ۞ وَاخۡفِضۡ لَہُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحۡمَۃِ وَقُلۡ رَّبِّ ارۡحَمۡہُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیۡ صَغِیۡرًا ۞ رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا فِیۡ نُفُوۡسِکُمۡ ؕ اِنۡ تَکُوۡنُوۡا صٰلِحِیۡنَ فَاِنَّہٗ کَانَ لِلۡاَوَّابِیۡنَ غَفُوۡرًا ۞ (سورۂ بنی اسرائیل) (پارہ ۱۵)

تشریح: - پروردگار کا یہ حکم ہے کہ صرف اُسی کی عبادت کرو. اور ماں باپ کی عبادت نہیں بلکہ اُن کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ بوڑھے ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی تو بہت بڑی بات ہے اُن کی کسی بات پر اُف بھی مت کہو. اور نہ کسی بات میں جھڑکو۔ بلکہ اُن سے ادب کے ساتھ بات کرو اور ان کی خدمت اور آرام کے لئے عاجزی کے ساتھ حاضر رہو۔ ساتھ ہی یہ دعا بھی کرتے رہو کہ جیسے میرے ماں باپ نے بچپن اور کمزوری کے زمانہ میں مجھے نہایت پیار سے پالا پوسا اے پروردگار ان پر تو بھی رحم فرما۔ اور انھیں اچھا اور خوش رکھ۔ تمھارا پروردگار تمھارے دلوں کی ہر بات خوب جانتا ہے۔ تم اگر نیکی کرتے رہو گے اور اللہ کی طرف رجوع رہو گے تو یقیناً بخشے جاؤ گے کیونکہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

۱

وَاٰتِ۔ اور دے تو، ذَاالْقُرْبٰی۔ قرابت مند، اِبْنَ السَّبِیْلِ۔ مسافر، لَاتُبَذِّرْ۔ مت بیجا خرچ کر، اَلْمُبَذِّرِیْنَ۔ بیجا خرچ کرنے والے، کَفُوْرًا۔ ناشکرا، اِمَّا تُعْرِضَنَّ۔ اگر منہ پھیرے، اِبْتِغَاءَ رَحْمَةٍ۔ مہربانی کی انتظار میں، تَرْجُوْهَا۔ کہ امید رکھتا ہے تو اس کی، قَوْلًا مَّیْسُوْرًا۔ نرم بات،

وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْکِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ۝ اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ کَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ○ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ○

(سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح: ۔ اللہ کا یہ بھی حکم ہے کہ قرابت مندوں، محتاجوں اور مسافروں کا جو حق ہو اُس کو برابر ادا کرتے رہو اور اپنے مال سے ان کی مدد کیا کرو اور کبھی بھی مال کو بے جا طور پر مت اُڑاؤ۔ بے جا طور پر مال اُڑانے والے شیطان کے بھائی ہیں۔ اور یہ شیطان رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اگر تمھارے پاس پیسہ نہیں ہے جس کی وجہ سے تم قرابت مندوں محتاجوں اور مسافروں کو کچھ دینے سے مجبور ہو اور تمھیں اللہ کی مہربانی سے آئندہ مال و دولت ملنے کی امید ہے تو ایسی حالت میں ان ضرورت مندوں سے نرم اور بھلی بات کہہ دیا کرو،

(۳)

لَا تَجْعَلْ۔ نہ کر تو، يَدَكَ۔ اپنا ہاتھ، مَغْلُوْلَةً۔ بندھا ہوا، اِلٰى عُنُقِكَ۔ اپنے گردن کے ساتھ، وَلَا تَبْسُطْهَا اور مت کھول دے اُس کو، فَتَقْعُدَ۔ پس بیٹھ جائیگا، مَلُوْمًا۔ الزام کھایا، مَّحْسُوْرًا۔ ہارا ہوا، يَبْسُطُ۔ کشادہ کرتا ہے، يَقْدِرُ۔ تنگ کرتا ہے،

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ○ اِنَّ رَبَّكَ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ خدا کا یہ بھی فرمان ہے کہ خرچ کرنے میں ہمیشہ میانہ روی اختیار کرو۔ نہ تو بالکل اپنے ہاتھوں کو گردن میں باندھ لو کہ کنجوسی کی وجہ سے کچھ خرچ ہی نہ کرو اور نہ اپنے ہاتھوں کو بالکل کھول دو کہ جو کچھ ہو سب خرچ کر ڈالو۔ اگر تم کنجوسی کروگے تو لوگ تم پر ہی الزام رکھینگے کہ کنجوس ہو۔ اور اگر سب کچھ لٹا دوگے تو خالی ہاتھ مفلوک اور عاجز ہو کر رہ جاؤگے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ خرچ کے معاملہ میں میانہ روی کا حکم اُسی خدا نے دیا ہے جس کے قبضہ میں رزق، مال و دولت کا گھٹانا اور بڑھانا ہے۔ لہذا اُس کے حکم کی تعمیل کرکے تم خوش حال بن سکوگے، بخیلی یا حد سے گزری ہوئی عطا و بخشش سے خوش حالی نہیں نصیب ہو گی۔

(۴)

لَا تَقْتُلُوْا۔ مت قتل کرو، خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ۔ مفلسی کے خوف سے
نَرْزُقُهُمْ۔ رزق دیتے ہیں ہم ان کو اِيَّاكُمْ۔ تم کو،
خِطْاً كَبِيْرًا۔ بڑی خطا،

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝ (سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ عرب میں مفلسی کے خیال سے بہت سے لوگ اپنی اولاد کو

مار ڈالتے تھے۔ عرب کے علاوہ آج بھی بہت ایسا ہوتا ہے کہ غربت اور فاقہ کشی سے مجبور ہو کر بعض لوگ اپنے بچوں کو مار ڈالتے ہیں۔ اللہ نے اس کو سختی سے منع فرمایا ہے کہ اپنی اولاد کو مفلسی کے خیال سے نہ مار ڈالو کہ ہم ہی اُن کے اور تمھارے رزق دینے کے ذمہ دار ہیں۔ ہم حسب مصلحت اور بقدر ضرورت خود رزق پہونچاتے ہیں۔ ہم نے زندگی دی ہے تو رزق بھی دینگے۔ تم روزی کی کمی سے ڈر کر ان کی زندگی مت ختم کرو، یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

(۵)

لَا تَقْرَبُوا۔ مت قریب جاؤ، اَلزِّنٰی۔ بدکاری، فَاحِشَةً۔ بےحیائی، سَآءَ۔ بُرا ہے، سَبِيْلًا۔ راستہ،

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ پارہ ۱۵

تشریح:۔ زنا کرنا ایسا بُرا کام ہے کہ اس میں مبتلا ہونا تو بڑی بات ہے اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔ یعنی کوئی ایسا کام نہ کرو جس سے زنا کی راہ نکلے نہ کسی عورت پر بُری نگاہ ڈالو، نہ گانا سنو، نہ سینما دیکھو اور نہ ناچ رنگ کی محفلوں میں شریک ہو نہ بُری نیت سے کسی عورت کے نزدیک جاؤ۔ کیونکہ یہی باتیں ہیں جن سے آدمی زنا میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ خوب یاد رکھو کہ زنا بڑی بےحیائی کا کام ہے اور بہت بُرا راستہ یعنی جہنم کا راستہ ہے

(۶)

حَرَّمَ۔ حرام کیا ہے، لِوَلِيِّهٖ۔ اسکے وارث کو، سُلْطَانًا۔ زور اختیا

فَلَا یُسْرِفْ ۔ پس حد سے نہ بڑھے

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ اِلَّا بِالْحَقِّ ط وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِیِّہٖ سُلْطٰنًا فَلَا یُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ط اِنَّہٗ کَانَ مَنْصُوْرًا ○ (سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ اللہ نے انسان کا خون بہانا حرام کیا ہے۔ لہٰذا کسی کو ناحق قتل نہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر کوئی ناحق مار ڈالا جائے تو اللہ تعالیٰ نے اسکے وارثوں کو اختیار قصاص بخشا ہے۔ اب وارثوں کو بھی چاہیئے کہ قصاص میں حد سے نہ بڑھیں کہ قاتل کے علاوہ اس کے دوسرے عزیزوں کو بھی قتل کر ڈالیں یا خود قاتل کی لاش کو ٹکڑے ٹکڑے کریں یا اس کی بے عزتی کریں۔

(۷)

حَتّٰی یَبْلُغَ ۔ یہاں تک کہ پہونچ جائے۔ اَشُدَّہٗ ۔ اپنی جوانی کو، اَوْفُوْا ۔ پورا کرو، مَسْئُوْلًا ۔ پوچھا ہوا:

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ ہِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّہٗ ص وَاَوْفُوْا بِالْعَھْدِ اِنَّ الْعَھْدَ کَانَ مَسْئُوْلًا ○

(سورہ بنی اسرائیل۔ پارہ ۱۵)

تشریح:۔ یتیم کا مال اگر تمہاری نگرانی میں ہو تو اسے ہاتھ بھی نہ لگاؤ ہاں اگر اُس مال کی حفاظت اور یتیم کی پرورش مقصود ہے تو اُس میں سے

تصرف کر سکتے ہو۔ اور جب یتیم جوان ہو جائے اور اپنے نفع و نقصان کو سمجھنے لگے تو اس کا مال اُس کے حوالہ کر دو اور عہد کو پورا کرو وہ عہد کسی سے بھی کیا ہو خواہ اللہ سے یا بندوں سے یاد رکھو عہد نہ پورا کرنے والوں سے قیامت میں سخت بازپرس ہو گی۔

(۸)

اَلْکَیْلَ۔ پیمانہ، کِلْتُمْ۔ ناپ کر دو تم، زِنُوْا۔ تولو، اَلْقِسْطَاسِ۔ ترازو، اَلْمُسْتَقِیْمِ۔ سیدھی، تَاْوِیْلًا۔ انجام،

وَاَوْفُوا الْکَیْلَ اِذَا کِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ذٰلِکَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ○ (پارہ ۱۵)

تشریح:۔ ناپ اور تول میں کمی اور خیانت مت کرو۔ جب ناپ کر دو تو ٹھیک ٹھیک ناپو۔ اور صحیح ترازو سے تولو۔ یہ ٹھیک ٹھیک ناپ اور تول تمہارے لئے باعث نفع اور انجام میں ہر لحاظ سے بہتر ہو گا۔

(۹)

لَاتَقْفُ۔ نہ پیچھے پڑ، اَلسَّمْعَ۔ کان، اَلْبَصَرَ۔ آنکھ، اَلْفُؤَادَ۔ دل، کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا۔ اس میں سے ہر ایک کی بابت پوچھ گچھ ہو گی،

وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ○ (پارہ-۱۵)

تشریح: بے تحقیق بات نہ کہو۔ نہ محض سُنی سنائی باتوں پر اٹکل پچو فیصلہ کرو۔ کان، آنکھ، عقل، اللہ نے اس لئے دیے ہیں کہ ہر طرح تحقیق کرنے کے بعد کاموں کے لئے قدم اُٹھاؤ۔ خوب یاد رکھو اللہ نے جتنی قوتیں دی ہیں ان کی بابت سوال اور محاسبہ ہوگا کہ تم نے ان سے صحیح صحیح کام لیا تھا یا نہیں۔

۱۰

لَاتَمْشِ۔ مت چل، مَرَحًا۔ اترا کر، لَنْ تَخْرِقَ۔ ہرگز نہ پھاڑ ڈالیگا تو، لَنْ تَبْلُغَ۔ ہرگز نہ پہونچے گا تو، اَلْجِبَالَ۔ پہاڑوں تک، طُوْلًا۔ لمبائی میں، كُلُّ ذٰلِكَ۔ یہ سب باتیں، سَيِّئُهٗ۔ ان میں ہر ایک کی بُرائی، مَكْرُوْهًا۔ ناپسند، فَتُلْقٰى۔ پس ڈالا جائیگا تو مَلُوْمًا۔ الزام لگایا ہوا، مَدْحُوْرًا۔ ڈھکیلا ہوا۔

وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ○ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ○ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ○ (سورۂ بنی اسرائیل پارہ ۱۵)

تشریح:- زمین پر اترا کر مت چلو۔ جیسے کہ مغرور لوگ چلتے ہیں۔ پاؤں پٹک پٹک کر سینہ تان کر اور خواہ مخواہ اپنی گردن کو زیادہ بلند کر کے چلنے سے کوئی نفع نہیں ہے نہ تو پاؤں پٹک پٹک کر چلنے سے زمین پھٹ جائیگی اور نہ سر اونچا کر کے چلنے سے کوئی پہاڑوں کے برابر ہو جائیگا۔ بس جو جیسا ہے ویسا ہی رہیگا۔ ہاں ایسا شخص دوسرے انسانوں کی تذلیل کرتا ہے اور ان کو تکلیف دیتا ہے۔ جو آخر کار باہمی دشمنی کا سبب بنتا ہے اور اس کا نتیجہ فساد ہوتا ہے۔

یہ جتنی باتیں بیان ہوئی ہیں ان میں ایک بڑی بات ہی تو خدا کی بیزاری کا باعث ہے اور یہ تمام علم و حکمت، تہذیب و اخلاق کی باتیں ہیں جن کی پروردگار عالم نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی بھیجی ہے۔ اس وحی ربانی کے بعد بھی اب کوئی خدا کے علاوہ کسی کو معبود بنائے اور وہ شرک میں مبتلا ہو تو اس کا ٹھکانا بس جہنم ہی ہے۔

قرآن کی اعلیٰ حکیمانہ تعلیمات کا خلاصہ

(۱) اللہ ہی کی بندگی اور پوجا کرو (۲) ماں باپ کے ساتھ بہتر سے بہتر سلوک کرو، (۳) رشتہ داروں غریبوں اور مسافروں کا حق ادا کرتے رہو (۴) فضول خرچی مت کرو (۵) نہ بخیل بنو اور نہ حد سے زیادہ فیاض بلکہ ضرورت کے موافق خرچ کرو (۶) اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو (۷) زنا کے قریب بھی نہ جاؤ (۸) کسی کا خون ناحق نہ بہاؤ (۹) یتیم کے مال کی حفاظت کرو (۱۰) وعدہ پورا کیا کرو (۱۱) ناپ اور تول میں کمی بیشی نہ کرو (۱۲) سنی سنائی باتوں کے پیچھے نہ پڑو (۱۳) غرور کے ساتھ اکڑ کر مت چلو (۱۴) خدا کے علاوہ کسی کو معبود نہ بناؤ (۱۵) یہ تمام حکیمانہ باتیں اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل کی ہیں

مصنوعاتُ القرآن

انسانوں کی بنائی ہوئی ایسی چیزیں جنکا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے

اس باب کا مقصد اُن آیتوں کا ترجمہ سکھانا ہے جن میں انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کا ذکر ہے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی غرض ہے کہ پڑھنے والے صنعت و حرفت کی اہمیت کو سمجھیں اور "حلال روزی" حاصل کرنے کے لیے مختلف دستکاریوں کی طرف خاص طور پر توجہ کریں،

(۱)

كَأْسٌ. پیالہ۔ گلاس	أَبَارِيقُ. لوٹے،	أَكْوَابٌ. آب خورے
ثِيَابٌ. کپڑے	أَبْوَابٌ. دروازے	مَعِينٌ. صاف پانی
حُلُّوا. پہنائے گئے،	سِوَارٌ. ایک کنگن	أَسَاوِرُ. بہت سے کنگن
يَكْفُلُ. پرورش میں لے	إِسْتَبْرَقٌ. گاڑھا ریشم	سُنْدُسٌ. باریک ریشم
دُسُرٌ. کیلیں،	أَلْوَاحٌ. تختیاں۔ تختے	أَقْلَامٌ. بہت سے قلم

يَطُوفُونَ عَلَيْهِم بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ، ادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ۔ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ۔ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَلَمَّا سَكَتَ عَن مُّوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ، وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ

(۲)

أَسْلِحَةٌ ۔ ہتھیار، لِيَأْخُذُوا ۔ لے لیں، حِذْرٌ ۔ بچاؤ،
أَصْنَامٌ ۔ بُت، اُجْنُبْنِي ۔ بچا تو مجھے، مِهَادًا ۔ بچھونا،
أَوْتَادًا ۔ کھونٹے، بَيْتٌ ۔ گھر، بُرُوجٌ ۔ برجیار
صَوَامِعُ ۔ تکیے، خانقاہیں، بِيَعٌ ۔ عبادت خانے، صَلَوَاتٌ ۔ نماز کی جگہیں
تَمَاثِيلُ ۔ مجسمے، مورتیاں، عَاكِفُونَ ۔ پڑے رہنے والے

وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ [۱۲] ۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا [۱۳] وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا [۱۴] وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ [۱۵] ۔ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ [۱۶] ۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ [۱۷] ۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ [۱۸] وَبِيَعٌ [۱۹] وَصَلَوَاتٌ [۲۰] وَمَسَاجِدُ [۲۱] يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيرًا ۔ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ [۲۲] الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ

(۳)

الْجَارِيَاتُ ۔ کشتیاں تیرنے والی، يُسْرًا ۔ آسانی سے، جِدَارًا ۔ دیوار،
أَنْ يَنْقَضَّ ۔ یہ کہ گر پڑے، مَحَارِيبُ ۔ قلعے، جِفَانٌ ۔ بڑے بڑے پیالے
لگن، الْجَوَابِ ۔ حوض، الْجَوَارِ ۔ جہاز، الْمُنْشَآتُ ۔ بلند
كَالْأَعْلَامِ ۔ پہاڑوں کی طرح، جَلْدَةً ۔ کوڑا، فَاجْلِدُوا ۔ پس مارو
مِائَةً ۔ سو، جَلَابِيبُ ۔ چادریں، يُدْنِينَ ۔ قریب کریں، لٹکائے رہیں

وَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا ۔ فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ اَنْ يَنْقَضَّ
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ
وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئَاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۔ اَلزَّانِيَةُ وَ
الزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۔
يَاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ

(۴)

حِبَالٌ ۔ رسیاں، عِصِيٌّ ۔ لاٹھیاں، حَرِيْرٌ ۔ ریشم حِلْيَةٌ ۔ زیور،
خُبْزٌ ۔ روٹی، خِيَامٌ ۔ خیمے دَرَاهِمُ ۔ چاندی کے سکے ۔ روپے،
دِيْنَارٌ ۔ اشرفی، لَا يُؤَدِّهٖ ۔ نہیں ادا کرے گا اُس کو،

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ ۔ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا
جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۔ وَتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً اَحْمِلُ فَوْقَ
رَاْسِيْ خُبْزًا حُوْرٌ مَّقْصُوْرَاتٌ فِي الْخِيَامِ شَرَوْهُ
بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَمِنْهُمْ مَّنْ
اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖ اِلَيْكَ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

(۵)

نِبَالٌ ۔ بھالے، رِمَاحٌ ۔ نیزے، زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۔ لوہے کی چادریں،
زُجَاجَةٌ ۔ شیشہ، زَرَابِيُّ ۔ قالینیں، زَيْتٌ ۔ تیل،

سِجْنٌ۔ قید خانہ، فَتَیَانِ۔ دو جوان، سَرَابِیْلُ۔ لباس، قَطِرَانٌ۔ گندھک، سِرَاجٌ۔ چراغ، وَهَّاجٌ۔ روشن،

تَنَالُهٗ اَیْدِیْکُمْ وَرِمَاحُکُمْ۔ اٰتُوْنِیْ زُبَرَ الْحَدِیْدِ ۔ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ۔ وَزَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ ۔ یَکَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۔ دَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِ ۔ سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ ۔ جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ،

(۶)

سُرَادِقُ۔ قناتیں، سُرُرٌ۔ سَرِیْرٌ۔ پلنگ، اَلسَّرْدُ۔ کڑی بنانا، سَفِیْنَةٌ۔ کشتی، سِقَایَةٌ۔ پیمانہ ناپ، سَقْفٌ۔ چھت، سِکِّیْنٌ۔ چھری

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ، فِیْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۔ قَدِّرْ فِی السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۔ اَمَّا السَّفِیْنَةُ فَکَانَتْ لِمَسٰکِیْنَ ۔ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِیْهِ ۔ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۔ وَاٰتَتْ کُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِکِّیْنًا ،

(۷)

سَلَاسِلَ۔ زنجیریں، اَغْلَالًا۔ طوق، سُلَّمٌ۔ سیڑھی، سَوْطَ۔ کوڑا،
سُنْدُسٌ۔ گاڑھا ریشم، صُحُفٌ۔ صَحِیْفَۃٌ۔ کتاب، اَلصَّرْحُ۔ محل،
صَوَامِعُ۔ گرجا، عَرْشٌ۔ تخت، عَصَا۔ لاٹھی،

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ سَلٰسِلَ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِیْرًا،
اَمْ لَھُمْ سُلَّمٌ یَّسْتَمِعُوْنَ فِیْہِ، فَصَبَّ عَلَیْھِمْ رَبُّکَ
سَوْطَ عَذَابٍ، عٰلِیَھُمْ ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ
اِنَّ ھٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی، قِیْلَ لَھَا ادْخُلِی الصَّرْحَ
وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰہِ النَّاسَ بَعْضَھُمْ بِبَعْضٍ لَّھُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِیَعٌ،
ذُو الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، مَا تِلْکَ بِیَمِیْنِکَ یٰمُوْسٰی قَالَ ھِیَ عَصَایَ

(۸)

غَزْلٌ۔ دھاگہ، سوت، فِرَاشٌ۔ فرش، فُلْکٌ۔ کشتی،
مَوَاخِرَ۔ پھاڑنے والی، قُدُوْرٍ، قِدْرٌ۔ دیگ، رَاسِیٰتٍ۔ گڑی ہوئیں
قَرَاطِیْسُ۔ قِرْطَاسٌ۔ کاغذ، قَصْرٌ۔ محل، مَشِیْدٍ۔ بلند مضبوط
قَلَائِدُ۔ قِلَادَۃٌ۔ ہار، قَمِیْصٌ۔ کرتا، قَوَارِیْرُ۔ آئینے
قَابَ قَوْسَیْنِ۔ دو کمانوں کے فاصلہ کے برابر، خَاوِیَۃٌ۔ گر پڑنے والا
عُرُوْشٌ۔ چھتوں، بِئْرٍ مُّعَطَّلَۃٍ۔ کنواں چھوڑا ہوا، اَلْھَدْیَ۔ قربانی کا جانور

لَا تَکُوْنُوْا کَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَھَا، جَعَلَ لَکُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا،

وترى الفلك مواخر فيه، وقدور راسيٰت، تجعلونه قراطيس، وهي خاوية على عروشها، و بئر معطلة وقصر مشيد، لاتحلوا شعائر الله و لا الشهر الحرام ولا الهدي ولا القلائد، ان كان قميصه قد من دبر قواريرا من فضة قدروها تقديرا، كان قاب قوسين او ادنیٰ،

(۹)

مزاجها۔ انکی ملونی، کافور۔ کافور، کرسی۔ کرسی، لباس۔ لباس پہن، خیط۔ دھاگہ، مساجد۔ مسجدیں، مشکوٰۃ۔ طاقچہ، کان مزاجها كافورا، وسع كرسيه السمٰوٰت والارض وجعلنا الليل لباسا، حتى يتبين لكم الخيط الابيض ان المساجد لله فلا تدع مع الله احدا، مثل نوره كمشكوٰة فيها مصباح،

(۱۰)

مصابیح۔ مصباح۔ چراغ، مصانع۔ محل، معروشٰت۔ ٹٹیوں پر چڑھائے ہوئے، مفاتح۔ کنجیاں، دابة الارض۔ زمین کے کیڑے، منساۃ۔ لاٹھی، میزان۔ ترازو، مداد۔ روشنائی،

نَفِدَ ختم ہوجائے نَمارِقُ غالیچے وَرِق یا نقرئی نَعلَین۔ جوتے

وَلَقَد زَیَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنیَا بِمَصَابِیحَ[۸۲]، وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّکُم تَخلُدُونَ[۸۳]، وَهُوَ الَّذِی اَنشَأَ جَنّٰتٍ مَّعرُوشٰتٍ[۸۴]، وَعِندَهٗ مَفَاتِحُ الغَیبِ لَا یَعلَمُهَا اِلَّا هُوَ[۸۴]، مَا دَلَّهُم عَلٰی مَوتِهٖ اِلَّا دَابَّةُ الاَرضِ تَاکُلُ مِنسَاَتَهٗ[۸۵]، وَاَقِیمُوا الوَزنَ بِالقِسطِ وَلَا تُخسِرُوا المِیزَانَ[۸۶]، نَمَارِقُ مَصفُوفَةٌ[۸۷]، قُل لَّو کَانَ البَحرُ مِدَادًا[۸۸] لِّکَلِمٰتِ رَبِّی لَنَفِدَ البَحرُ، فَابعَثُوا اَحَدَکُم بِوَرِقِکُم[۸۹] هٰذِهٖ اِلَی المَدِینَةِ، اِخلَع نَعلَیکَ[۹۰]،

۱۱

مِحرَابُ۔ محراب دَلو۔ ڈول اَدلٰی۔ لٹکایا اَلعُروَةُ الوُثقٰی۔ مضبوط کڑا مَعَارِجُ۔ سیڑھیاں یَظهَرُونَ۔ چڑھتے ہیں نَفقِدُ نہیں پاتے ہیں ہم صُوَاعٌ پیمانہ مُقَرَّنِینَ۔ جکڑے ہوئے اَلاَصفَادِ۔ زنجیریں صَیَاصِی قلعے ظَاهَرُوا۔ مدد کی انھوں نے اَلاَذقَانُ تیل رَفرَفٌ مسند عَبقَرِیٌّ عمدہ بچھونا

قَائِمٌ یُّصَلِّی فِی المِحرَابِ[۹۱]، فَاَدلٰی دَلوَهٗ[۹۲]، اِستَمسَکَ بِالعُروَةِ الوُثقٰی[۹۳]، مَعَارِجَ عَلَیهَا یَظهَرُونَ[۹۴]، نَفقِدُ صُوَاعَ المَلِکِ[۹۵]، مُقَرَّنِینَ فِی الاَصفَادِ[۹۶]، وَاَنزَلَ الَّذِینَ ظَاهَرُوهُم مِّن اَهلِ الکِتٰبِ مِن صَیَاصِیهِم[۹۷]، تَنبُتُ بِالدُّهنِ[۹۸]، مُتَّکِئِینَ عَلٰی رَفرَفٍ خُضرٍ[۹۹] وَّعَبقَرِیٍّ حِسَانٍ[۱۰۰]،

قصص القرآن

قرآنی قصے

قصۂ نوح علیہ السلام

کَذَّبَتْ۔ جھٹلایا، اَلَا تَتَّقُوْنَ۔ کیا نہیں ڈرتے ہو، اَرْذَلُوْنَ۔ کمینے لوگ، طَارِدُ۔ بھگا دینے والا، لَمْ تَنْتَہِ۔ نہیں باز آیا تو، اَلْمَرْجُوْمِیْنَ۔ سنگسار کئے ہوئے، اَلْفُلْکِ الْمَشْحُوْنِ۔ بھری ہوئی کشتی،

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ۝ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۝ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا

وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَأَنجَيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبَاقِينَ ۝ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ (سورۃ الشعراء۔ پ ۱۹ ع ۶)

قِصَّۂ ہُود عَلَیْہِ السَّلَام

تبنون۔ بناتے ہو تم، رِیعٍ۔ اونچی زمین، تعبثون۔ کھیل کرتے ہو، مصانع۔ خوشنما محلات، بطشتم۔ پکڑتے ہو، جبارین۔ زبردستی کرتے ہوئے، امدکم۔ مدد کی تمہاری، انعام۔ مویشی، عیون۔ چشمے
خلق الاولین۔ عادت اگلے لوگوں کی

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا
تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝
وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ۝ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ
تَخْلُدُونَ ۝ وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُونِ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ۝ أَمَدَّكُم
بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۝ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ

تَكُنْ مِّنَ الْوَاعِظِيْنَ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا
نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ (سورۃ الشعراء۔ پارہ ۱۹)

قِصّہ صالح علیہ السّلام

طَلْعُهَا۔ اس کا خوشہ، هَضِيْمٌ۔ ملائم، تَنْحِتُوْنَ۔ تراشتے ہو،
فٰرِهِيْنَ۔ تکلف کرتے ہوئے، الْمُسَحَّرِيْنَ۔ جادو کئے ہوئے لوگ،
شِرْبٌ۔ پانی پینے کی باری، لَا تَمَسُّوْهَا۔ مت چھیڑو اس کو،
عَقَرُوْهَا۔ کاٹ ڈالا اس کو،

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ
اٰمِنِيْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ۝
وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝
وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۝ مَآ اَنْتَ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ هٰذِهٖ

نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ۝ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ (الشعراء پ ۱۹)

قِصَّةُ لُوْط عَلَيْهِ السَّلَام

اَلذُّكْرَانَ۔ مرد لڑکے، تَذَرُوْنَ۔ چھوڑتے ہو، عٰدُوْنَ۔ حد سے بڑھنے والے

مِنَ الْقَالِيْنَ۔ بیزار ہونے والوں میں سے، عَجُوْزًا۔ بڑھیا، اَلْغٰبِرِيْنَ۔ باقی رہنے والے، دَمَّرْنَا۔ اکر ڈھیر کر دیا ہم نے اَمْطَرْنَا۔ برسایا ہم نے

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۝ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ۝ قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ۝ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ؕ وَمَا کَانَ اَکْثَرُھُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ○ وَاِنَّ رَبَّکَ لَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○ؑ (سورۃ الشعرا۔ پ۱۹)

قِصَّۂ شُعَیْب عَلَیْہِ السَّلَام

اَصْحٰبُ الْاَیْکَۃِ۔ بن میں رہنے والے، اَلْکَیْلُ۔ ناپ، اَلْمُخْسِرِیْنَ۔ نقصان پہونچانے والے، زِنُوْا۔ تولو، اَلْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ۔ ٹھیک ترازو، لَا تَبْخَسُوْا۔ مت گھٹاؤ، لَا تَعْثَوْا۔ مت دوڑو، اَلْجِبِلَّۃَ الْاَوَّلِیْنَ۔ اگلی خلقت، اَسْقِطْ۔ گراتو، کِسَفًا۔ ٹکڑے، عَذَابُ یَوْمِ الظُّلَّۃِ۔ سائبان والے دن کا عذاب (یعنی جس دن کہ بڑے بڑے سائبانوں کی طرح بادلوں میں عذاب آیا)

کَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَیْکَۃِ الْمُرْسَلِیْنَ ○ۚۖ اِذْ قَالَ لَھُمْ شُعَیْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ○ۚ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ○ۙ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوْنِ ○ۚ وَمَآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ؕ اَوْفُوا الْکَیْلَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِیْنَ ○ۚ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ○ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآءَھُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ○ۚ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالْجِبِلَّۃَ الْاَوَّلِیْنَ ○ؕ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ○ۙ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّکَ لَمِنَ الْکٰذِبِیْنَ ○ۚ فَاَسْقِطْ عَلَیْنَا کِسَفًا مِّنَ

السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ○ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ
كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ
اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○ ع

(سورۃ الشعراء۔ پ ۱۹ ع ۱۰)

ذکر حضرت داؤدؑ و حضرت سلیمان علیہما السلام

یَحْكُمٰنِ۔ فیصلہ کرتے تھے، نَفَشَتْ۔ روند گئی، غَنَمُ۔ بکری،
فَهَّمْنَا۔ سمجھایا ہم نے، سَخَّرْنَا۔ تابع کر دیا ہم نے، يُسَبِّحْنَ۔ تسبیح پڑھتے تھے
اَلطَّيْرَ۔ چڑیاں، عَلَّمْنٰهُ۔ سکھایا ہم نے اس کو، صَنْعَةَ لَبُوْسٍ۔ لباس
(زرہ) بنانا، عَاصِفَةً۔ تیز ہوا، تَجْرِيْ۔ چلتی تھی، يَغُوْصُوْنَ۔
غوطہ لگاتے تھے،

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ
غَنَمُ الْقَوْمِ ج وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ○ فَفَهَّمْنٰهَا
سُلَيْمٰنَ ج وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ○ وَعَلَّمْنٰهُ
صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْ بَاْسِكُمْ ج فَهَلْ
اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ○ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى
الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ○ وَمِنَ

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیا۔ پارہ ۱۷)

ذِکرِ حضرت ایوبؑ و اسمٰعیلؑ و ادریسؑ و ذاالکفلؑ و یونسؑ علیہم السلام

مَسَّنِيَ۔ پہونچی مجھ کو، اَلضُّرُّ۔ تکلیف، كَشَفْنَا۔ دور کر دیا ہم نے، ذِكْرٰى۔ نصیحت، مُغَاضِبًا۔ ناراض ہو کر، ظَنَّ۔ سمجھا، لَنْ نَّقْدِرَ۔ نہ تنگ کریں گے ہم، نَادٰى۔ پکارا، الظُّلُمٰتِ۔ تاریکیوں، فَاسْتَجَبْنَا۔ پس قبول کیا ہم نے، نَجَّيْنٰهُ۔ نجات دی ہم نے اسکو، نُنْجِي۔ نجات دیتے ہیں ہم اس کو

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ڰ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُـۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الانبیاء۔ پارہ ۱۷)

ذکر حضرت زکریا و یحییٰ و مریم و عیسیٰ علیہم السلام

لَا تَذَرْنِیْ۔ نہ چھوڑ مجھے۔ فَرْدًا۔ اکیلا۔ وَھَبْنَا۔ بخشا ہم نے
اَصْلَحْنَا۔ ٹھیک کر دیا ہم نے۔ یُسٰرِعُوْنَ۔ دوڑتے تھے۔ رَغَبًا۔ رغبت سے
رَھَبًا۔ خوف سے۔ خٰشِعِیْنَ۔ ڈرنے والے۔ اَحْصَنَتْ۔ حفاظت کی
فَرْجَ۔ شرمگاہ۔ فَنَفَخْنَا۔ پس پھونکا ہم نے۔ تَقَطَّعُوْا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا

وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ ۝ وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝ إِنَّ هَٰذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ۝ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ۝ ع (سورۃ الانبیاء۔ پارہ ۱۷)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

تمت

اس کتاب کو فہرست ذیل کے مطابق صحیح کرکے پڑھئے

صفحہ	سطر	غلط یا سہو	تصحیح یا اضافہ
۱۱	۷	مارا جاتا ہے	مارا جاتا ہے۔
۱۲	۱۱	آخر کا پیش دور کرتا ہے	آخر کا پیش دور کرکے پیش کی جگہ زبر دیتا ہے۔
۱۳	۸	دور کر دیتا ہے	دور کر دیتا ہے اور بجائے پیش کے جزم دیتا ہے
۱۵	۱۱	اَضْحَکْنَ	اِضْحَکْنَ
۲۱	۴	اعراب یعنی زیر، اور پیش میں، معرفہ اور نکرہ ہوتے ہیں، مذکر و مؤنث ہوتے ہیں، واحد وتثنیہ و جمع ہوتے ہیں۔	۱ اعراب (زبر، زیر، پیش) میں ۲ معرفہ اور نکرہ ہونے میں، ۳ مذکر اور مؤنث ہونے میں، ۴ واحد وتثنیہ و جمع ہونے میں، یعنی اوپر کی باتوں میں موصوف اور صفت مطابق ہوتے ہیں
۲۲	۲	اَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ	اَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ
۲۲	۱۳	تِلْكَ (یہ) تِلْکُمَا (یہ دونوں) ذَالِكَ (یہ) ذَالِکُمْ (وہ سب)	تِلْكَ (وہ مؤنث کے لئے) تِلْکُمَا (وہ مؤنث کیلئے) ذَالِكَ وہ مذکر کیلئے) ذَالِکُمْ (وہ مذکر کیلئے)

صفحہ	سطر	غلط یا سہو	تصحیح یا اضافہ
۳۲	۹	شوق اور ڈر سے	شوق اور ڈر سے،
۳۲	۱۳	مُصَدِّقٌ لَّمَّا مَعَكُمْ	مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
۴۱	۷	سِنَةٌ	سِنَةٌ
۵۷	۱۵	الزُّبُرِ۔	فِي الزُّبُرِ۔
۵۷	۱۵	كُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ۔	كُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ
۶۰	۲	ظاہر ہونے والا،	ظاہر ہونے والی،
۸۲	۱۰	منہ نہیں لگتے۔	مُنہ نہیں لگتے
۸۴	۱۰	يَخْلُدُ	يُخَلَّدُ
۹۲	۱۴	خِطْأً	خِطْأً۔
۹۳	۱۵	زور۔ اضبار	زور۔ اختیار
۹۹	۱۰	بَيْعُ	بَيْعٌ
۱۰۰	۸	دَرَاهِمُ	دَرَاهِمَ
۱۰۱	۹	سَفِينَةُ	السَّفِينَةُ
۱۰۲	۴	سَلَاسِلَ أَغْلَالًا	سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا
۱۰۲	۸	بِبَعْضِهِمْ	بَعْضُهُمْ
۱۰۳	۱۱	إِنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا	وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا